

عبرانیوں، چھٹا باب²

HEBREWS, CHAPTER SIX²

..... اُس کے بیش قیمت کلام کا مطالعہ کریں۔

میں تھوڑی دیر پہلے، یہاں پہنچا ہوں، اور میں دو بائبلیں پیک کر رہا تھا۔ اور یہاں پیچھے ایک خاتون کے ساتھ میرا چھوٹا سا انٹرویو تھا، اور میں نے اُسے بتایا کہ اگر میں ان دونوں میں سے منادی کروں، تو ایک بہترین متن حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ یونانی لغت ہے، چنانچہ آج رات، میں اس میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک۔ یہ ایک۔..... اور اسکی تفسیر لفظ بالفظ، اصل یونانی سے، انگلش میں کی گئی ہے۔ اور اس سلسلے میں یہ میری بڑی مددگار رہی ہے۔ اور اسلئے میں اس میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، کیونکہ اب ہم عبرانیوں کی کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں، اور اب ہم انتہائی گہرے معنوں کی جانب گامزن ہیں۔

(219) اور اب سے کچھ لمے پہلے، میں نے بھائی نیول کو بتایا تھا، ”ہم اُس حصے میں داخل ہو رہے ہیں جہاں لوگ اپنے سر پکڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں، میں اس پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔“ سمجھے؟ ہم اس طرح کے حصے میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور ہم اسے پسند کرتے ہیں۔

(220) کسی خادم نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا، ”دیکھیں، میرا خیال ہے یہاں پر تو بہت زیادہ لوگ سر پکڑ لیں گے۔“

(221) میں نے کہا، ”پس یہی کچھ تو ہم کرنا چاہتے ہیں۔“ سمجھے؟

(222) لیکن بائبل یکساں معنی رکھتی ہے۔ یہ دو معنی نہیں رکھتی۔ اور اگر بائبل کا ایک حصہ کچھ کہتا ہے، اور بائبل کا دوسرا حصہ کچھ اور کہتا ہے، تو پھر کچھ گڑبڑ ہے۔ سمجھے؟ اسلئے اسے پوری طرح سے، ایک ہی بات کہنی ہے۔ لیکن، بائبل کا مطالعہ کرتے ہوئے، یہ بات یاد رکھیں، ”کہ اسے عقلمندوں اور

داناؤں کی آنکھوں سے چھپایا گیا ہے، اور بچوں پر ظاہر کیا گیا ہے،“ کیونکہ یہ روحانی کتاب ہے۔
 (223) اور یہ مغربی کتاب نہیں ہے۔ یہ ایک مشرقی کتاب ہے۔ اور صرف ایک ہی ہستی اس کی تفسیر کر سکتی ہے، اور وہ پاک رُوح ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ہم میں سے کچھ یہ کہنا چاہتے ہیں، کہ، ”پاک رُوح ہمیں وہی بتاتا ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔“ ٹھیک ہے، اب، اگر سارا کلام ٹھیک لائن میں یکساں ہے، تو پھر یہ پاک رُوح ہے۔ اگر یہ ٹھیک لائن میں نہیں ہے، اور تھوڑا یہاں وقفہ ہے، اور تھوڑا وہاں وقفہ ہے، تو پھر ہمارے ایمان کے ساتھ ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔ اور، اوہ، یہ تو ایک جلالی کتاب ہے۔

(224) اب، جیسا کہ ہم مطالعہ کرنے لگے ہیں تو میں چاہتا ہوں آپ یہ یاد رکھیں۔ دیکھیں، خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہمیں ویوینگ کیلئے صبح جلدی نکلنا ہے۔ پس ہمیں دُعا میں یاد رکھیں۔
 اور اس اگلے ہفتے، بھائی گراہم سنیلنگ، یہاں..... وہ یہاں موجود ہے۔ میں نے اُسے، کچھ ہی لمحے پہلے، اپنے بارے میں اعلان کرتے سنا تھا۔ اور یہ چرچ اُنکی بیداری کی عبادت میں پوری طرح سے تعاون کر رہا ہے۔ اور ہم خُدا سے دُعا کر رہے ہیں، خُدا اُنکو ایک شاندار، جلالی بابرکت، اور عظیم بیداری بخشے۔ بھائی گراہم نے بھائی کیلئے ایک بیداری منعقد کی تھی..... بھائی جونیر کیش نے، وہاں چارلس ٹاؤن میں ایک بیداری منعقد کی تھی، اور میرا خیال ہے، کہ وہاں ٹھیک سو لوگ تبدیل ہوئے ہوئے تھے۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ”چوراسی لوگ تھے۔“۔ ایڈیٹر۔] چوراسی لوگ تھے۔ پس، اس کیلئے، ہم خُداوند کی تعریف کرتے ہیں۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اس جگہ پر، اُنکے ہاں پانچ سو چوراسی لوگ بدلیں گے۔

(225) بھائی گراہم آج مجھے ملا تھا، اور اُس نے کہا تھا، ”دیکھیں، بھائی بل، میں پُر یقین ہوں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ میں یہاں ٹیبر نیکل کی مخالفت میں کوئی دوسرا کام شروع کرنے نہیں آیا ہوں، کیونکہ میں ٹیبر نیکل کا حصہ ہوں۔“ پس وہ یہاں موجود ہے..... اور وہ اپنے دل سے محسوس کرتا ہے اسلئے وہ ایک بیداری کا انعقاد کرنا چاہتا ہے، اور خُداوند ایسا کرنے کیلئے رہنمائی کر رہا ہے۔ اور۔ اور وہ تمام تبدیل ہونے والوں کو دعوت دے رہا ہے، اور اُسکے پاس ایک چرچ ہے، تاکہ اُن لوگوں کو وہاں پر جمع

کر سکے۔ ”اور یہاں ایک گرجا گھر موجود ہے، آپ اندر آئیں، اور بدل جائیں۔“

(226) اور بحیثیت مسیحی، یہ ہمارا فرض ہے، کہ ہر ممکن بھائی سے تعاون کریں جو بھی ہم کر سکتے ہیں۔ اور خُداوند بھائی گراہم کو برکت عطا فرمائے۔ اور آپ، سب کو، بھائی گراہم کی عبادت کیلئے، اس چرچ کی طرف سے مکمل اجازت ہے، اور کھوئی ہوئی رُحوں اور خُدا کی بادشاہی کیلئے مکمل تعاون کریں جو بھی ہم کر سکتے ہیں۔

(227) بھائی گراہم، خُداوند آپ کو برکت دے، اور آپ کو عظیم عبادات عطا فرمائے۔ وہ نہیں جانتا کہ وہ اسے کب ختم کریگا۔ وہ بس شروع کرنے لگا ہے۔ اور چنانچہ، بھائی گراہم کیساتھ بھی میری طرح، کافی نشیب و فراز پیش آئے ہیں۔ پس زندگی اسی طرح چلتی ہے۔ یہ سلسلہ آپ کو نشیب سے گزرنے کے بعد ہی فراز کی تعریف کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اگر ایک آدمی تھوڑا سا چلکر لیٹ جاتا ہے، تو وہ بزدل ہے۔ مجھے تب بھروسہ ہوگا، جب وہ آدمی اُٹھے اور دوبارہ کوشش کرے۔ اور یہ سچ ہے۔ اور میں پُر یقین ہوں کہ آپ اسکی تفسیر کر سکتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ اور اب، آنے والے ہفتے کو، مت بھولیں۔

(228) اب آج رات، ہم عبرانیوں کی کتاب کا پس منظر نہیں دیکھیں گے۔

(229) اب، اگلے اتوار، خُداوند کی مرضی سے، بھائی نیول اعلان کریں گے۔ بھائی کا کس، یا اُن میں سے کوئی یہاں ہے، تو اُسے بتادیں، ہم اگلے اتوار کی عبادت کیلئے وقت پر پہنچ جائیں گے۔ وہ ریڈیو پراس کا اعلان کر دیں گے۔ اور ہم..... اب آپ سب اُسے ریڈیو پر سنیں، اور- اور- اور اپنے سب پڑوسیوں کو دعوت دیں تاکہ وہ بھی سنیں۔ مجھے ان کی منادی اور گیت سن کر واقعی بے حد خوشی ہوتی ہے، یہ دی نیویل کو ارٹ ہے۔ میں یہ بات اسیلئے نہیں کہہ رہا کہ وہ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ لیکن اگر میں نے یہ بات کہی ہے، اور میرے دل میں اس کا یہ مطلب نہیں ہے، تو پھر میں ایک ریاکار ہوں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور مجھے تو بہ کرنی پڑیگی۔ پس میرا مطلب یہی ہے۔ اور میں اسی وقت اسے گلاب کا پھول دینا پسند کروں گا، بجائے اسکے کہ اس کے جانے کے بعد پھولوں کی چادر چڑھاوں۔

(230) ایک بار میں دروازے سے باہر نکل رہا تھا، اور وہاں پر ایک خاتون آئی، اور اُس نے

کہا، ”بھائی برتنم، اوہ، مجھے پیغام سے بڑی برکت ملی!“

(231) میں نے کہا، ”آپ کا شکریہ۔“ مجھے اچھا لگا ہے۔

(232) پس کسی اور نے آکر، کہا، ”بھائی برتنم، مجھے بھی پیغام سے بڑی برکت ملی ہے۔“

(233) میں نے کہا، ”آپ کا شکریہ۔“

(234) وہاں ملک کی شمالی، ریاست سے، ایک مناد آیا ہوا تھا، اور اُس نے کہا، ”خُدا کی تعریف

ہو، میں نہیں چاہتا کہ لوگ اس طرح مجھ پر فخر کریں۔“

(235) میں نے کہا، ”میں بھی یہی چاہتا ہوں۔“ اور میں نے کہا، ”پس آپ میں اور مجھ میں

بڑا فرق ہے۔ میں اس بارے میں مخلص ہوں۔“ یہ ٹھیک بات ہے۔ ہم سب اپنے اپنے بارے میں

کہے گئے اچھے الفاظ سننا پسند کرتے ہیں۔ اور میں۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ اچھی بات ہے کہ اس بارے

میں اچھے الفاظ کہے جائیں۔ اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی اور آپ کے بارے میں اچھے الفاظ کہے، تو

پھر کسی اور کے بارے میں آپ اچھے الفاظ کہیں۔ کیونکہ ایسا کرنے کا یہی طریقہ ہے، پھر آپ ہمیشہ ہر

ایک کے بارے میں اچھے الفاظ کہیں گے۔ اور اس سے پہلے اچھا چلتا رہیگا۔

(236) اب، اس سلسلے میں، اگلے اتوار سے، اگر خُداوند نے چاہا، تو میرا خیال ہے، ہمیں خُدا

کے عظیم بھیدوں کی گہرائیوں تک پہنچنے کا، موقع ملنے جا رہا ہے۔ ہم ملکِ صدق کو دیکھنے جا رہے ہیں: وہ

کون تھا، وہ کہاں سے آیا، وہ کہاں گیا، اور اُس کیساتھ کیا ہوا، دیکھیں سب کچھ ملکِ صدق کے

بارے میں ہوگا۔

(237) اور اب، گزرے بدھ کی رات، بھائی نیول نے ہمارے خُداوند یسوع کی کہانت اور

اعلیٰ الوہیت کے بارے میں اُس باب کو پورا بیان کیا، جسکا آغاز کیا گیا تھا، ”اگلے زمانہ میں خُدا نے،

باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے، اس زمانہ کے آخر میں ہم سے

اپنے بیٹے، یسوع مسیح کی معرفت کلام کیا۔“

(238) پھر وہ آگے بڑھتا ہے، اور بتانا شروع کرتا ہے کہ وہ کون تھا، اور اُسے پانچویں باب میں

لاتا ہے، بلکہ پانچویں باب کے آخر تک لاتا ہے۔

(239) پھر چھٹے باب کا آغاز کرتے ہوئے، آج صبح ہم نے یہ سبق سیکھا تھا۔

پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛.....

(240) پس یہاں کتنے لوگ ہیں جنہوں نے کمال پر پیغام سے برکت پائی تھی؟ [جماعت کہتی

ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] ”پس آؤ ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔“ آج صبح، عبرانیوں کے چھٹے باب میں سے، یہ ہمارا پیغام تھا۔

(241) اب ہم اُس مقام میں داخل ہونے جا رہے ہیں جہاں سے ہمیں گہرا حصہ ملنا۔ ملنا شروع ہوتا ہے۔ اوہ، ہم ان تمام باتوں پر متفق ہو سکتے ہیں: جیسے کہ مسیح کی الوہیت؛ اور وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ اور کیسے وہ خُدا کے ساتھ تھا، اور خُدا اُس کے ساتھ تھا؛ اور وہ خُدا میں تھا، اور خُدا اُس میں تھا، اور ایسی اور بہت سی باتیں ہیں۔ ہم سب ان پر متفق ہیں۔ لیکن، اب، اس سے آگے، مجھے نہیں معلوم کہ ہم سب کیسے متفق ہوں گے۔ چنانچہ یہ جو کچھ بھی ہے، پس کچھ راتوں میں، ہم آپ کو ایک موقع دیں گے تاکہ مجھے ایک چھوٹا سا نوٹ لکھیں اور مجھے بتائیں کہ آپ اس بارے میں کیا سوچ رکھتے ہیں۔

(242) پھر میں سوالوں کے جواب دوں گا۔ اور اگر میں سوال حاصل نہ کر پایا، تو پھر میں ”بھائی نیول سے کہوں گا، آپ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں۔“ [بھائی نیول کہتے ہیں، ”تو پھر میں یونانی پڑھوں گا۔“۔ ایڈیٹر۔] تو پھر وہ فنت پڑھیں گے، اور یونانی دیکھیں گے۔ پس، میں سوچتا ہوں کہ میرا کام کرنے کا وقت بھی آ گیا ہے۔

(243) لیکن، اب، ہم بالکل چھوٹے اور مخلص بن جائیں، کیونکہ ہم واقعی ایک مقصد کے لیے یہاں آئے ہیں، اور وہ، سیکھنا ہے۔ میں بھی، سیکھنا چاہتا ہوں۔ اور بائبل میں لکھا ہے، اور بیان کیا گیا ہے، ”کہ..... کتاب مقدس کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ہے۔“ اس کا مطلب ہے کہ کتاب مقدس کی تفسیر کتاب مقدس ہی کر سکتی ہے۔ سمجھ؟ اور پوری بائبل میں، ایک حوالہ دوسرے حوالے کی تفسیر کرے، تاکہ اسکی عظمت قائم رہے۔ کیونکہ، خُدا بدل نہیں سکتا ہے، وہ لاتبدیل خُدا ہے۔

(244) اب دیکھیں، ”چھوڑ کر.....“

پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛.....

(245) میں پولس کی ان باتوں کو پسند کرتا ہوں۔ پولس ایسا شخص نہیں تھا جو ایک ہی جگہ ٹھہرنا پسند کرتا تھا۔ بلکہ اُس نے مزید آگے، گہرائی میں جانا پسند کیا۔ ایک بار، پاک کلام میں، اُس نے کہا، ”میں، صرف یہ کرتا ہوں جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ہیں اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں۔“ سمجھے؟ وہ مسلسل آگے بڑھتا رہا۔

(246) یہاں اُس نے کہا:

پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر (یعنی کہ وہ کون تھا، اور وہ کیا تھا)، ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛.....

(247) پس اب ہم، پہلے، یہ جاننا چاہتے ہیں، ”کہ کیا ہم کامل ہو سکتے ہیں؟“ اور آج صبح پاک کلام میں، ہم نے اس بات کو سیکھا تھا، متی 28:5، میں یسوع نے کہا، ہمیں ”خدا کی طرح کامل ہونا چاہیے“، ورنہ ہم اندر نہیں جاپائیں گے۔

(248) پھر ہم نے یہ دیکھا کہ ہم میں سے، ہر ایک، ”گناہ میں جنم لیتا ہے، اور بدی میں صورت پکڑتا ہے، اور دُنیا میں آکر جھوٹ بولتا ہے۔“ اور یوں ہمارے بارے میں کوئی بھی چیز ٹھیک نہیں ہے، تو پھر ہم کیسے کامل ہو سکتے ہیں؟

(249) اب، یہ بات یہاں موجود ہے، جب ہم کلام کو لیکر، کلام کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے، کہ ”یسوع نے ایک ہی بار قربانی گزرا کر، ہمیشہ کیلئے، اپنی کلیسیا کو، کامل کر دیا ہے۔“ وہ..... پس ہم مسیح کے وسیلے، کامل ہوتے ہیں۔ ہم مسیح کے وسیلے، سزا سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اور ہم مسیح کے وسیلے، کبھی نہیں مریں گے۔ ہم نے موت کو پار کر لیا ہے اور زندگی کو، مسیح کے وسیلے پالیا ہے؛ کسی چرچ کے وسیلے نہیں، کسی تنظیم کے وسیلے نہیں، کسی جوش کے وسیلے نہیں، غیر زبانیں بولنے کے وسیلے نہیں، چلانے کے وسیلے نہیں، ہاتھ ملانے کے وسیلے نہیں، رُوح میں ناچنے کے وسیلے نہیں، بلکہ فضل کے وسیلے پالیا ہے۔

(250) خدا جسے چاہتا ہے اُسے وہ بلاتا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، کہ یہ سب کچھ چناؤ کے وسیلے ہوتا ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، کہ ”یہ اُس پر منحصر نہیں ہے جو نجات پانا چاہتا ہے۔ لکھا ہے پس یہ نہ ارادہ

کرنے والے پر منحصر ہے نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر؛ بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔“ اور کوئی انسان اُس وقت تک یسوع کے پاس نہیں آسکتا جب تک، پہلے خُدا اُسے کھینچ نہ لے۔“ تو پھر، آپ کا اِس کے ساتھ کیا لینا دینا ہے؟ چنانچہ آپ کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ تو مکمل طور پر، تصویر سے باہر ہیں۔

(251) ہم جانتے ہیں انسان کبھی بھی خُدا کو تلاش نہیں کر سکتا۔ بلکہ یہ خُدا ہے جو انسان کی تلاش کرتا ہے۔ اور پھر، ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ابدی زندگی کا واحد ذریعہ خُدا ہے۔ اور پھر ہم جانتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو ابدی ہے اُس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ ہی کوئی اختتام ہے۔ چنانچہ، ہم جانتے ہیں کہ جہنم کا آغاز ہوا، اور اِس کا اختتام بھی ہے۔ اور واحد ایک ہستی ابدی ہے..... کیا کوئی نہیں کہہ سکتا ہے کہ جہنم ہمیشہ کیلئے ہے، ہمیشہ کیلئے ہے، جی ہاں، ہمیشہ کیلئے تو ہے، مگر ابدیت کیلئے نہیں ہے۔

(252) لفظ ہمیشہ ”وقت کی وسعت کیلئے ہے۔“ اور بائبل بیان کرتی ہے، ”ہمیشہ اور ہمیشہ۔“ پس آپ دیکھیں اور تلاش کریں کہ آیا لفظ ہمیشہ ”وقت کی وسعت کا مطلب نہیں رکھتا۔“ یوناہ نے کہا کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں ”ہمیشہ کیلئے ہے۔“ اور بہت سارے دوسرے حوالہ جات موجود ہیں، ایسے لفظ ہمیشہ کا مطلب صرف ”وقت کی وسعت ہے۔“

(253) لیکن، لفظ ابدی، یہ بھی ”ہمیشہ کیلئے استعمال ہوا ہے“؛ مگر یہ ہمیشہ کیلئے اور ہمیشہ کیلئے اور ہمیشہ کیلئے اور ہمیشہ کیلئے ہے۔ یہ ابدیت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جہنم ابدی نہیں ہے، بلکہ یہ ہمیشہ کیلئے ہے۔ اور اسی وجہ سے، اب، آپ کو ان الفاظ کو دیکھنا پڑیگا۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو پھر آپ کس کر دیتے ہیں۔ اب، یاد رکھیں، کہ وہ چیزیں جن کا کوئی آغاز نہیں، اُن کا اختتام بھی نہیں ہے۔ ایسے، یسوع نے کہا، ”جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی،“ زندگی ہے؟ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ نہیں۔ ”بلکہ اُس میں ابدی زندگی ہے۔“ اور لفظ ابدی کا مطلب ”خُدا ہے۔“ اور یونانی لغت میں اسے دیکھیں، تو لفظ: زوئی ہے، ”یعنی خُدا کی زندگی“ آپ میں ہے۔ اور آپ بالکل اُسی طرح ابدی ہیں جیسے خُدا ابدی ہے، کیونکہ آپ کے اندر خُدا ہے۔

(254) آپ کی پرانی فطرت، یعنی دُنیا کی فطرت مر جاتی ہے، اور آپ ایک نئی مخلوق بن جاتے

ہیں۔ پرانی زندگی کا آغاز تب ہوا تھا جب خُدا نے آپکے نھنوں میں دم پھونکا، یعنی جب آپ پیدا ہوئے تھے، اور پھر آپکی وہ جسمانی فطری زندگی مرجاتی ہے۔ کیونکہ اُسکا آغاز ہوا اور اُس کا اختتام بھی ہوا، اور پرانی فطرت مر گئی اور ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئی۔ اور خُدا نئی فطرت کیساتھ اندر آ گیا۔ اور پھر، محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، اور حلم، اور پرہیز گاری، داخل ہو گئی ہے؛ اور دیکھیں بغض، غصہ، اور نفرت، اور حسد، اور۔ اور رشک، اور جھگڑے، ایسی تمام دوسری چیزوں کی جگہ لے لی ہے۔ اور آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور اُس نے اپنی جگہ لے لی ہے۔ اب، کیا واقعی، آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(255) پس، سنیں۔ ابدی زندگی کی واحد ایک ہی صورت ہے۔ اسے ڈھونڈیں۔ اور دیکھیں، ابدی زندگی واحد خُدا کے پاس ہے۔ بائبل اسی طرح بیان کرتی ہے۔ ابدی زندگی واحد خُدا کے پاس ہے۔ اور اگر ایک آدمی ہمیشہ کیلئے، جہنم کی سزائیں میں مبتلا ہونے والا ہے، تو اُس کے پاس خُدا، یعنی ابدی کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن میں کہہ رہا ہوں کہ وہاں.....

(256) اب، یاد رکھیں، میں یہ نہیں کہہ رہا کہ وہاں جلتا ہوا جہنم نہیں ہے۔ وہاں ایک جلتا ہوا جہنم ہے، اور آگ اور گندھک بھی موجود ہے۔“ اور جہاں کا۔ کا کیڑا..... جہاں کی آگ کبھی نہیں بجھتی اور جہاں کا کیڑا کبھی نہیں مرتا؛“ وہاں آگ اور گندھک موجود ہے، یہ سزا ہے۔ اور شاید یہ سلسلہ سوارب سال تک چلتا رہے۔ لیکن اس کا خاتمہ ہونا ضروری ہے، کیونکہ جہنم شیطان اور اُس کے فرشتوں کیلئے بنایا گیا تھا۔ اور ابتدا میں، ہر چیز بذاتِ خود، خُدا تھا، اور ہر چیز خُدا سے نکلی۔ جبکہ وہی رُوح.....

(257) محبت کی رُوح کو دیکھتے ہیں، یہ خُدا کا عظیم، اور خالص، اور پاک چشمہ تھا۔ پھر یہاں سے، ایک بگڑی ہوئی محبت میں آ جاتی ہے۔ اور پھر یہ انسانی محبت میں ڈھل جاتی ہے۔ پھر یہ جنسی محبت میں بدل جاتی ہے۔ پھر یہ دوسری محبتوں میں، اور محبتوں اور محبتوں میں ڈھل جاتی ہے، اور اُس وقت تک یہ بگڑتی رہی جب تک یہ محض گندگی میں تبدیل نہ ہو گئی۔ لیکن ان تمام چیزوں کا آغاز ہوا تھا۔ اور کسی دن یہ ٹھیک سیدھا اصل کی طرف لوٹ جائیگی؛ اور وہ ابدی ہے؛ وہاں ہوس، انسانی محبت، اور جزباتی محبت، اور باقی تمام محبتیں ختم ہو جائیں گی۔

(258) ایمان کے تمام بناوٹی عقائد ختم ہو جائیں گے۔ فقط ایک سچا ایمان رہیگا۔ باقی سب ختم ہو جائیں گے۔ کیونکہ باقی سب اصل چشمے سے دور ہو کر بگڑ گئے ہیں۔

(259) پس، دیکھیں، جہنم، مصائب، اور تکالیف ابدی نہیں ہیں۔ بلکہ مصائب گناہ کی بدولت آئے تھے، اور گناہ نے مصائب کا تعارف کروایا تھا۔ اور جب گناہ ختم ہو جائے گا، تو، مصائب بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور ایک وقت ایسا آئے گا جب گنہگار، یعنی جنہوں نے مسیح کو کبھی قبول نہیں کیا تھا، وہ شاید ایک سو ارب سال تک سزا پائیں،..... میں نہیں جانتا، شاید دس سو ملین ارب سال ہوں۔ میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن کسی وقت، اس کا خاتمہ ہوگا؛ کیونکہ یہ ابدی نہیں ہے۔

(260) اب دیکھیں، اب ہم کمال کی جانب بڑھتے ہوئے، اس پر زور دینے جا رہے ہیں۔ اب جیسے ہم پیغام میں داخل ہوتے ہیں، تو سنیں۔

..... اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے، اور خدا پر ایمان لانے کی،

اور پتھروں،..... اور ہاتھ رکھنے،..... اور جی اٹھنے، اور..... ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد بارہ نہ ڈالیں۔

(261) اب سنیں۔ ہمارے پاس دو ہیں..... اب، یہاں پر ہمیں ایک اور تصویر ملی ہے۔ اب ٹھیک یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم بڑی اختلاف رائے حاصل کرنے جا رہے ہیں۔ اب آپ کو دیکھنا ہوگا کہ تصویر کہاں ہے۔ یہاں پر، پولس، فضل کو شریعت سے الگ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہمیں دو تصویریں حاصل ہوئی ہیں: ایک، جسمانی ہے؛ اور ایک، روحانی ہے۔ پولس ان دونوں کے درمیان علیحدگی کرنے کی۔ کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ یہودیوں کو دکھائے۔ کیونکہ یہ خط عبرانیوں کے نام ہے۔ اور تمام عبرانی یہ دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پرانے عہد نامے کا نمونہ نیا ہے۔ اور چنانچہ، آپ کو یہاں پر دو تصویریں ملتی ہیں جو زیر غور ہیں۔

(262) اب ہم اسے پڑھتے ہیں بڑے غور سے سنیں۔ اب اُس نے کہا ہے:

..... پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛.....

(263) اب، آج صبح ہمیں پتہ چلا، کہ ہم کیسے کامل ہوتے ہیں۔ کامل ہونا، بالکل بے داغ اور

بے عیب ہونا ہے، اور ہم میں کوئی گناہ نہیں ہونا چاہیے۔ کیا آپ آزمائش سے بالاتر ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیا آپ ہر روز گناہ کرتے ہیں؟ جی ہاں، جناب۔ لیکن، پھر بھی، ہم کامل ہیں کیونکہ ہم مسیح میں ہیں۔ اور خُدا دوبارہ ہماری عدالت نہیں کرتا (راستبا نہیں ہو سکتے تھے)، کیونکہ وہ پہلے ہی مسیح میں ہماری عدالت کر چکا ہے۔ جب خُدا نے مسیح کی عدالت کی، تو اُس نے میری عدالت کی، اور اُس نے آپ کی عدالت کی۔ اور وہ دوبارہ میری عدالت نہیں کر سکتا، کیونکہ میں چھڑایا گیا ہوں اور اُس نے میری عدالت اپنے اوپر لے لی تھی۔

(264) اور میرے پاس دکھانے کیلئے ایک ٹکٹ ہے کہ میں نے اپنی گھڑی گروی کی دکان سے چھڑالی ہے، ہو سکتا ہے کوئی اسے دوبارہ گروی کی دکان پر لے جانے کی کوشش کرے، مگر میرے پاس ایک ٹکٹ موجود ہے۔ میں نے اسے چھڑا لیا ہے۔

اور ہو سکتا ہے شیطان مجھے عدالت میں لیجانے کی کوشش کرے، مگر میرے پاس ایک ٹکٹ موجود ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ مجھے چھڑا لیا گیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اسلئے مزید کوئی عدالت نہیں ہے! ”جو میرا کلام سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔“ یہ میری ٹکٹ ہے۔ کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(265) اب دیکھیں، اب یہاں پر تصویر موجود ہے۔

..... اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے، اور..... خُدا پر ایمان لانے کی،

..... اور ہتھموس،..... اور ہاتھ رکھنے،..... جی اُٹھنے،..... اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ

نڈالیں۔

(266) اب، یاد رکھیں۔ کیا آپ نے غور کیا کہ یہ لفظ دوبارہ استعمال ہوا ہے؟ ہم نے آج صبح

لفظ، ”ابدی عدالت استعمال کیا تھا۔“ جب خُدا ایک بار کلام کرتا ہے، تو وہ ابدی ہے۔ اور وہ ذرا سا بھی، تبدیل نہیں ہو سکتا ہے۔ لہذا، عدالت ابدی ہے، ہمیشہ سے عدالت ہے۔ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ ہم کس نسل میں رہ رہے ہیں، ایک نسل زندہ رہے گی، اور ایک قانون زندہ رہے گا، اور

یہ ہمیشہ کیلئے ہے، یا ہر وقت کیلئے ہے، اور یہ یا وہ ہے۔ لیکن خدا کی عدالت ابدی ہے، اور وہ کرتا ہے، کیونکہ اُس نے کلام کیا ہے۔ اور جب خدا کلام کرتا ہے، تو وہ ابدی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(267) اب میں آپ کیلئے اسے یونانی سے پڑھتا ہوں۔ سنیں یہ کیسے پڑھا جاتا ہے۔

پس۔ پس آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، جسکا کفارہ دیا گیا ہے، ہمیں آگے۔ آگے کی طرف قدم بڑھانا چاہیے.....

اب، میں اسے پڑھ نہیں سکتا۔ یہ دھندلا ہے۔ ’اور دوبارہ بنیاد نہ ڈالیں.....‘ ہم یہاں ہیں۔

..... اور موت کا باعث بننے والے کاموں سے اصلاح کی دوبارہ بنیاد نہ ڈالیں۔

(268) اب، دیکھیں، یہ لغت قطعی طور پر کوئی تفسیر نہیں ہے۔ یہ صرف یونانی لفظ ہے جسے

انگریزی میں بیان کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے، ’اب ہم نہیں چاہتے ہیں.....‘ دیکھیں، اور سنیں۔

..... اور موت کا باعث بننے والے کاموں سے اصلاح کی دوبارہ بنیاد نہ ڈالیں۔

(269) اب اگر آپ اسے اپنے ذہن میں رکھیں، تو وہ یہاں پر بیان کر رہا ہے، کہ، ’اصلاح کی

شکلیں موت کا سبب بنتی ہیں۔‘ اسلئے پولس نے کہا ہے، ’ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی طرف قدم

بڑھائیں، اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی: اور پتسموں، اور ہاتھ رکھنے، اور

جی اٹھنے، اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔‘ کیونکہ اصلاح کی شکلیں موت کا سبب

بنتی ہیں، یہ درست الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ یہی دراصل پولس نے لکھا ہے۔ دیکھیں کہ وہ کیا

کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟

(270) اب، یہ سب چیزیں ہیں، جیسے پتسمے ہیں: ایک پیچھے کی جانب پتسمہ دیتا ہے، ایک آگے

کی جانب پتسمہ دیتا ہے، ایک باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں پتسمہ دیتا ہے، اور ایک یسوع

نام میں پتسمہ دیتا ہے، ایک یہ دیتا ہے، اور ایک وہ دیتا ہے، اور اس طرح پتسموں کی یہ چھوٹی چھوٹی

مختلف شکلیں ہیں۔

(271) اور ہاتھ رکھنے کے بارے میں دیکھیں: ’خدا مبارک ہے، مجھے ہاتھ رکھنے کی نعمت ملی

ہے۔ ہللو یاہ! آپ، آپ بھی اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہللو یاہ!‘

(272) ان سب کو ایک طرف رکھیں، کیونکہ یہ مردہ کام ہیں، یہ اصلاحات ہیں، یہ اصلاح کاری کرنا ہے۔ سمجھے؟ وہ کسی اور کلاس کی بات کر رہا ہے۔ اب اُس نے کہا، ”آئیں اس سے ہٹ کر، کمال کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔“ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(273) اور کلیسیا اب بھی انہی کاموں میں مصروف ہے۔ اور یہی کچھ وہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اور ابتدائی عبرانی کلیسیا یہی کچھ کہنے کی کوشش کر رہی تھی، ”دیکھیں، میں نے ڈبکی کا پتسمہ لیا تھا، اور۔ اور مجھے یہ، اور وہ مل گیا تھا، اور باقی سب چیزیں مل گئی تھیں۔“

(274) اُس نے کہا، ”اب، ان سب چیزوں کو ایک طرف رکھ دیں، اور انکو پیچھے چھوڑ دیں۔“ لیکن، دیکھیں، کیا اُس نے یہ کہا ہے ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے؟ اب سنیں کہ اُس نے اس بارے میں کیا کہا ہے۔

اور خُدا چاہے،..... تو ہم یہی کریں گے۔

(275) اور اصل میں بھی یہی بات کہی گئی ہے۔

اور اگر خُدا ہمیں اجازت دے، تو ہم یہی کریں گے، سمجھے۔

اور اگر خُدا ہمیں اجازت دے، تو ہم یہی کریں گے۔

(276) جیسے پتسمے، اور ہاتھ رکھنا، اور باقی چیزیں ہیں، لیکن یہ کامل نہیں ہیں۔ یہ صرف جسمانی اصلاح ہیں۔ اور یہ وہ جگہ ہے جہاں پر کلیسیائیں پڑی ہوئی ہیں، آج، وہ اسی جسمانی اصلاح پر پڑی ہوئی ہیں۔ اُن میں سے ایک کہتی ہے، ”اوہ، ٹھیک ہے، پانی، لفظ پتسمے کا مطلب یہ ہے اور اس کا مطلب وہ ہے۔“

(277) اور اُنھوں نے تنظیمیں قائم کی ہیں: اور ایک چھڑکاؤ کرتی ہے، اور دوسری انڈیلتی ہے، اور پھر ایک منہ آگے کی طرف کر کے پتسمہ دیتی ہے، اور دوسری پیچھے کی طرف دیتی ہے، اور ایسی تمام چیزیں موجود ہیں: اور اُن میں سے کچھ بیماروں پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور کچھ رسول بناتے ہیں، اور اُن میں سے کچھ ہاتھ رکھ کر، نبی بناتے ہیں اور اسی طرح کے کام کرتے ہیں: اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کی منادی کرتے ہیں، یہ سب ٹھیک ہے: اور کچھ مسیح کی اعلیٰ الوہیت کو بیان کرتے ہیں، یہ سب کچھ

ٹھیک ہے۔ ”لیکن“ اُس نے کہا ہے، ”یہ ساری چیزیں جسمانی اصلاحات ہیں۔ اور ہم صرف اصلاح کر رہے ہیں۔ لیکن اب آؤ ہم کمال کی جانب قدم بڑھائیں۔“ کیا آپ کو تصویر مل گئی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(278) اب دیکھیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر اب گہرا حصہ آتا ہے۔

کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکے، اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے،

اور خُدا کے عمدہ کلام،..... اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے،

اگر وہ گمراہ ہو جائیں، تو تو یہ کیلئے دور بارہ نئے ہو جائیں؛ اسیلئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

(279) اب دیکھیں، میں جانتا ہوں کہ آپ شریعت پرست لوگوں کے ذہنوں میں اب کیا چل رہا ہے، لیکن آپ غلط ہیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ میں اس بات پر قائم ہوں، اور بائبل اس کی تصدیق کرتی ہے، کہ ”اگر خُدا نے کبھی کسی شخص کو بچایا ہے، تو وہ وقت اور ابدیت کیلئے بچایا گیا ہے۔“ اسیلئے آپ اس کے علاوہ کچھ اور نہیں کہہ سکتے ہیں۔

(280) کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ کچھ بنیاد پرست میرے پاس آئے، اور کہا، ”مناد برہنم، میں نے آپ کو ایک بات پر پکڑ لیا ہے۔ میں نے آپ کو پکڑ لیا ہے۔ کیونکہ آپ نے کہا، اگر ایک شخص کو بچالیا گیا ہے، تو وہ کبھی کھونہیں سکتا؟“

(281) میں نے کہا، ”خُدا نے یہ کہا ہے۔“

(282) اُس نے کہا، ”میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ساوُل ایک نبی تھا، اور اُس نے پیشینگوئی کی تھی۔ اور آپ جانتے ہیں کہ وہ خُدا کا مسح تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ تھا۔ اور اُس نے خودکشی کر لی تھی، اور وہ کھو گیا تھا۔“

(283) میں نے کہا، ”وہ تھا؟“ میں نے کہا، ”بائبل واضح کرتی ہے کہ وہ بچایا گیا تھا۔ بعد میں وہ خُدا کا دشمن بن گیا تھا، مگر وہ تب بھی بچا ہوا تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ ایسا تھا۔ اور، آخر میں، اُس

نے خود کشی نہیں کی تھی۔ ایک فلسفی نے اُسے مارا تھا، اور داؤد نے اُس فلسفی کو مار دیا تھا جس نے اُسے مارا تھا۔ وہ اپنی تلوار پر، اپنے نیزے پر، بلکہ، اپنی تلوار پر گرا تھا، اُس نے یہ کیا تھا۔ لیکن اِس سے وہ قتل نہیں ہوا تھا۔ ایک فلسفی نے اُسے مارا تھا۔ دیکھیں ساؤل جادوگرنی کے پاس بھی گیا تھا، اور جادوگرنی نے سموئیل کی رُوح کو بلایا تھا، کیونکہ وہ ابھی تک جلال میں داخل نہیں ہوا تھا، وہ اُس بہشتی جگہ میں بیلوں اور بکروں کے بہائے گئے لہو کے نیچے تھا جو گناہ کو دُور نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن جب تک وہ اندر داخل نہ ہوا، اُسے انتظار کرنے کی جگہ پر رکھا گیا، جو کہ بہشت ہے۔

(284) یہاں پر آپ کیتھولک لوگ کس کر دیتے ہیں۔ سمجھے؟ اب، تو مزید بہشتی جگہ نہیں رہی ہے۔ ہم سیدھے خُدا کی بارگاہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(285) اور جب عین دور کی جادوگرنی نے سموئیل کی رُوح کو اوپر بلایا، تو وہ آکر کھڑا ہو گیا۔ اور وہ اُس کے سامنے منہ کے بل گر گئی، اور اُس نے کہا، ”تُو نے مجھ سے کیوں دغا کیا؟“

(286) اور نہ صرف ساؤل وہاں کھڑا تھا..... میرا مطلب ہے، سموئیل اپنے نبی والے چوغے میں تھا، اور وہ ابھی تک ایک نبی تھا۔ سموئیل نے کہا، ”تُو نے مجھے کیوں بے چین کیا ہے اور مجھے اوپر بلوایا ہے،“ اور کہا، ”میں دیکھ رہا ہوں کہ تُو خُدا کا دشمن بن گیا ہے؟“

(287) اُس نے کہا، ”دیکھ، اور ایم مجھ سے مزید بات نہیں کرتا۔ اور نبی مجھ سے مزید نبوت نہیں کرتا۔ اور نہ ہی مجھے کوئی خواب آتا ہے۔“

(288) ”خیر،“ سموئیل نے کہا، ”تُو خُدا کا دشمن بن گیا ہے۔ لیکن دیکھ کل جنگ کا رُخ دوسری جانب پھر جائیگا، اور کل تُو مرجائیگا۔ اور کل رات، ٹھیک اسی وقت، تُو میرے ساتھ ہوگا۔“ اگر ساؤل کھو گیا تھا، تو پھر سموئیل بھی کھو گیا تھا، کیونکہ وہ دونوں ایک جگہ تھے۔ یقیناً۔ بائبل یوں بیان کرتی ہے۔

(289) اب، آپ جذبات میں سب کام کر سکتے ہیں، غیر زبانوں میں بول سکتے ہیں، شور مچا سکتے ہیں، جھٹکے کھا سکتے ہیں، بل سکتے ہیں، اور درمیانی راستے میں ادھر ادھر دوڑ سکتے ہیں۔ اسکے خلاف کچھ نہیں ہے۔ پس آپ اپنے آپ کو یہ یقین دلوا سکتے ہیں کہ آپ بچ گئے ہیں جبکہ آپ محفوظ نہیں ہیں، آپ بچے ہوئے نہیں ہیں۔ آپ جو کچھ بھی ہیں آپ کی زندگی ثابت کرے گی۔ یسوع نے کہا ایسا

ہوگا، ”کہ اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پہچان لو گے۔“ اگر آپ نے کبھی اپنا منہ نہیں کھولا، تو بھی آپ کی زندگی ثابت کرے گی کہ آیا آپ بچے ہوئے ہیں یا نہیں۔ جو کچھ آپ ہیں ثابت ہو جائیگا۔

(290) لیکن یہ سارے کام اور جذبات ہیں اور چرچ میں شامل ہونا ہے، ”جیسے میں نے یسوع نام میں بپتسمہ لیا، ہللو یاہ، میں جانتا ہوں کہ میں نے اُسے پالیا ہے،“ اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(291) ”میں نے، تین بار، منہ سامنے کر کے، باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں بپتسمہ لیا۔ میں نے اُسے پالیا ہے۔“ اس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔

(292) پولس نے کہا، ”اب اُو کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔“ ہم کمال کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اور جب ہم اسے ختم کر دیں گے، تو آپ کو پتہ چل جائے گا، کہ کامل مقرر شدہ ہوتا ہے۔ میں کچھ منٹوں میں، بائبل کے ذریعے، اسے آپ کے سامنے ثابت کر دوں گا۔ یہ وہ چُنے ہوئے ہیں جنہیں خُدا نے چنا، اور بنائے عالم سے پیشتر، ہر ایک کو دیکھا تھا۔ اور خُدا نے یسوع کو ان لوگوں کو چھڑانے کیلئے بھیجا تھا، نہ کہ پوری دُنیا کو چھڑانے کیلئے بھیجا تھا۔ اُسکی چاہت تھی، لیکن اُسے اُن لوگوں کیلئے راستہ بنانا تھا۔ اور اُس نے صرف ایک ہی راستہ بنایا، اور اُس نے مسیح کو بھیجا؛ تاکہ وہ، ہمارے گناہوں کے کفارہ کیلئے آئے، تاکہ جو لوگ چُنے ہوئے ہیں، اُنہیں جلال میں، اُس کے پاس لائے۔

(293) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ خُدا اپنے دفتر کو اس قدر ڈھیلے طریقے سے چلاتا ہے، جیسے کہا جاتا ہے، ”کہ، ہو سکتا ہے لوگ میرے بارے میں اس قدر پریشان ہو کر سوچیں، اور شاید وہ آجائیں اور بچ جائیں؟“ خُدا کو آپ سے بھیک مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر بھیک مانگنی ہے، تو آپ کو بھیک مانگنے کی ضرورت ہے، خُدا کو نہیں۔

(294) اور پھر دیکھیں، مسیح اُن لوگوں کو پہچاننے کیلئے موائجہیں خُدا نے، اپنے پیشگی علم کے وسیلے، بغیر داغ یا جھری کے اُس سے ملنے کیلئے چنا تھا۔ بنائے عالم سے پیشتر، اُس نے آپ کو جلال میں دیکھا تھا۔ یہ وہی بات ہے جو بائبل نے، غالباً افسیوں، پہلے باب میں کہی ہے۔ یا پانچ باب، اور پہلی آیت ہے۔ خُدا نے اپنے پیشگی علم کے وسیلے یہ پہلے سے مقرر کیا تھا۔

(295) اب، خُدا نے یہ کیا تھا، اُس نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر مقرر کیا تھا، اور پھر بنائے

عالم سے پیشتر ہم میں سے ہر ایک کے نام سے واقف تھا، اور ہمیں ابدی زندگی کیلئے مقرر کیا تھا، اور، چھ ہزار سال پہلے، اُس نے یسوع مسیح کو بھیجا تا کہ ہمیں چھڑائے، اُس نے ہمیں جلال میں، اپنی حمد و ثنا کرتے ہوئے دیکھا تھا، تو پھر آپ کیسے کھوسکتے ہیں؟

(296) اب، اگر آپ بچائے گئے ہیں، تو آپ بچائے گئے ہیں۔ اگر خُدا آج پکو آج رات بچاتا ہے، اور جانتا ہے کہ وہ آج سے دس سال بعد آپ کو کھونے جا رہا ہے، تو پھر وہ اپنے ہی مقصد کو شکست دینے جا رہا ہے؛ لامحدود، قادرِ مطلق، ابدی، لازوال حکمت والا، خُدا، اس وقت اتنا نہیں جانتا کہ وہ یہ بات جان سکے کہ وہ آپ کو روک پائے گا یا آپ کو نہیں روک پائے گا۔ پھر، جب وہ آپ کو بچاتا ہے، اور وہ کہتا ہے، ”اچھا، میں اُسے آزماؤں گا، اور دیکھوں گا کہ وہ کیا کرے گا“، تو پھر وہ ابتدا سے اختتام کو نہیں جانتا ہے۔ دیکھیں خُدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے، آپ کو اسکے بارے میں فکر مند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ میں اور آپ ہیں جو ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ خُدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم..... ہم روکیں گے، یا ہم کیا کریں گے۔

(297) اب، بائبل، عیسو اور یعقوب کے بارے میں بیان کرتی ہے، اس سے پہلے کہ وہ دونوں بچے پیدا ہوتے، خُدا نے کہا، ”میں نے ایک سے تو محبت کی، اور دوسرے سے نفرت کی“، اس سے پہلے کہ وہ دونوں بچے اپنی پہلی سانس لیتے، خُدا کا چناؤ درست ثابت ہوا۔

(298) ابراہام کون تھا (ہم کچھ منٹوں میں، اُسے دیکھیں گے)۔ وہ کون تھا، جسے خُدا نے بلایا تھا، اور اُسے بغیر کسی شرط کے بچایا تھا؟ خُدا انسان سے اپنا عہد باندھتا ہے، مگر انسان اپنا عہد توڑتا ہے۔ خُدا نے یہ عہد اپنے ساتھ باندھا ہے، اور خود سے، اس کی قسم کھائی ہے، اسلئے انسان کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ یہ خُدا کا اپنا پیشگی علم ہے، بہر حال، اُس نے یہ کیا۔

(299) اب، آپ کہتے ہیں، ”اچھا، بھائی برتنم، پھر اگر میں ایک مسیحی بن جاتا ہوں، تو جو میں چاہوں میں کر سکتا ہوں؟“ یقیناً۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو جو آپ کرنا چاہتے ہیں وہ کریں۔ اور میں ضمانت دوں گا، کہ آپ کے اندر کوئی بھی غلط کام کرنے کی خواہش نہیں ہوگی۔ آپ کچھ بھی کریں۔ میں نے ہمیشہ وہی کچھ کیا جس کی میں نے آرزو کی۔ اور اگر میں خُداوند کی خدمت صرف اسلئے کرتا ہوں

کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ میں جہنم میں چلا جاؤں گا، تو پھر میں اُسکی ٹھیک طور پر خدمت نہیں کر رہا ہوں۔ اور اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ صرف اسلئے مخلص ہوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے طلاق دے دیگی، تو پھر میں ایک اچھا شوہر نہیں ہوں۔ دیکھیں میں اُسے کسی بھی لحاظ سے تکلیف نہیں دوں گا، کیونکہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(300) جب ایک شخص خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتا ہے، تو مسیح کیساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔ اسلئے نہیں کہ وہ چلایا، غیر زبان بولی، یا کوئی جوش پیدا ہوا؛ بلکہ اُس کے دل میں، محبت آ جاتی ہے اور دُنیا کی جگہ لے لیتی ہے۔ میں آپکو بتاتا ہوں، وہ مسیح سے محبت کرتا ہے۔ وہ ہر روز، مسیح کیساتھ چلتا ہے۔ آپکو اُسے یہ بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی، ”یہ کرنا، یا وہ کرنا، یا کچھ اور کرنا غلط ہے۔“ وہ جانتا ہے یہ غلط ہے۔ اور، وہ چلتا رہتا ہے، کیونکہ وہ خُدا کے خود مختار فضل کی مقرر شدہ پروڈکٹ ہے۔ یقیناً۔

کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے،..... اور وہ آسمانی بخشش کا..... مزہ چکے چکے..... دیکھیں، ہم بعض اوقات یقین کر لیتے ہیں کہ وہ آدمی جس کا دل ایک بار روشن ہو گیا تھا وہ دوبارہ گر گیا ہے، مگر بائبل اسے اس طریقے سے نہیں کہتی ہے۔ ”یہ اُس آدمی کیلئے بالکل ناممکن ہے،“ وہ یہاں یوں کہتا ہے، ”جسے پاک رُوح ملا ہے، کیا گرنے کیلئے ملا ہے۔“ اب اسے پڑھیں اور اسے دیکھیں آیا یہ درست ہے یا نہیں۔ یہاں دیکھیں، اس متن کو، پورے متن کو، اور مواد، بلکہ، سیاق و سباق کو دیکھیں۔

(301) اب وہ اس کے بارے میں بات کرنے لگا ہے، یہ کیا ہے؟ ”آؤ کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔“ دیکھیں، اُس نے کہا، ”جسمانی چیزوں کی نہیں، یعنی تعلیمات اور ہتھمیں اور اصلاح کاریوں، اور باقی چیزوں کی بنیاد نہیں ڈالنی ہے۔ آئیں ایسا نہ کریں۔ بلکہ آئیں کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔“ اب متن کامل ہے، اور کاملیت مسیح کے ذریعے آتی ہے۔ اور ہم مسیح میں کیسے آتے ہیں؟ کیا چرچ میں شامل ہونے سے؟ ”بلکہ ایک رُوح سے ہم سب ایک بدن میں شامل ہونے کا ہتھمہ لیتے ہیں۔“ نہ کہ کوئی، غیر زبان بولنے سے؛ کوئی، ہاتھ ملانے سے؛ یا کوئی، ہتھمہ لینے سے۔ ”بلکہ ایک رُوح سے ہم سب ایک بدن میں شامل ہونے کا ہتھمہ لیتے ہیں۔“ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے

ہیں؟ یہ کمالیت ہے۔

(302) اور جب آپ اس میں شامل ہو جاتے ہیں، تو آپ مسیح میں آ جاتے ہیں، اور دُنیا آپ کیلئے مردہ ہو جاتی ہے۔ اور آپ ہر روز بڑے کے ساتھ چلتے ہیں، اور آپ کے قدم خُدا کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں، کہ کیا کرنا ہے۔ اوہ، پھر مصائب اور آزمائشوں کا سامنا ہوتا ہے جن سے ہم گزرتے ہیں! آپ کہتے ہیں، ”کیا آپ آزمائشوں سے گزرے ہیں؟“ جی ہاں، جناب۔ یہ کیا ہے.....

(303) فضل وہ ہے جو خُدا نے میرے لیے کیا، اور کام وہ ہیں جو میں خُدا کیلئے کرتا ہوں۔ اب، وہ اس سے ایک تعلیم بنالیں گے، کیونکہ وہ سوچتے ہیں کام وہ ہیں جو آپ کے میرٹ کو بناتے ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو یہ ایک مفت تحفہ نہیں ہے۔ فضل وہ ہے جو خُدا نے آپ کیلئے کیا ہے، ”فضل کے وسیلہ آپ کو نجات ملی ہے۔“ اور کام وہ ہیں جو آپ اُس فضل کی قدردانی میں کرتے ہیں جو کہ اُس نے آپ پر کیا ہے۔ اور اگر آپ خُداوند سے محبت کرتے ہیں، تو آپ اُسکی مانند کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ یقیناً، کیونکہ، دیکھیں، آپ۔ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔

(304) میڈا بروئے کو، بیوی قبول کرنے کے پیچھے محبت تھی، جس نے اُسکے لئے یہ کیا، وہ اسے، سہراتی ہے: وہ ایک بہترین عورت ہے، جو گھر پر رہتی ہے، اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، اور ایک اچھی مخلص زندگی گزار رہی ہے۔ اسکی وجہ یہ نہیں کہ ہم غیر شادی شدہ ہیں؛ بلکہ ہم شادی شدہ ہیں۔ لیکن وہ یہ قدردانی میں کرتی ہے۔ اگر وہ ہر روز، ادھر ادھر جائے، اور ہر روز ٹن سٹور میں جائے، اور گلیوں میں ادھر ادھر گھومے، اور برتن وغیرہ نہ دھوئے، اور اس کے علاوہ کوئی اور کام کرے، تو ہم پھر بھی شادی شدہ ہیں۔ یقیناً۔ جب میں نے عہد کیا تھا، تو یہ طے ہو گیا تھا۔ وہ میری بیوی ہے۔ اور جب تک ہم زندہ ہیں، تب تک وہ میری بیوی ہے۔ یہی عہد اُس نے کیا تھا۔ لیکن وہ اسکی قدردانی میں کیا کرتی ہے: وہ گھر پر رہتی ہے، اور بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، اور ایک حقیقی بیوی بننے کی کوشش کرتی ہے۔

(305) پس میں یہاں سے باہر نکل جاؤں یا چاہے ہمیشہ باہر رہوں، اور ملک بھر میں ادھر ادھر گھومتا رہوں، اور بیوی کو آدھا بھوکا چھوڑ دوں، اور بچوں کے کھانے کیلئے کچھ نہ دوں، یا پھر کچھ اور کروں؛ ہم پھر بھی شادی شدہ ہیں۔ چاہے وہ مجھے طلاق دے دے، مگر جب تک میرے بدن میں

زندگی ہے، میں پھر بھی شادی شدہ ہوں۔ کیونکہ میں نے عہد کیا ہے، ”جب تک ہمیں موت جدا نہ کرے۔“ یہ سچ ہے۔ ہم شادی شدہ ہیں۔ لیکن، اگر، میں ایک ناقص شوہر کا بہانہ بنا لوں۔ اور وہ ایک ناقص بیوی کا بہانہ بنا لیتی ہے۔ تو بھی اگر ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، تو ہم ایک ساتھ جڑے رہیں گے اور ملکر، بوجھ اٹھائیں گے۔

(306) پس خُدا اور اُسکی کلیسیا کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے۔ جب آپ خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہوتے ہیں، تو آپ کو نشیب و فراز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہ حقیقت ہے، لیکن آپ پھر بھی ایک مسیحی ہیں، آپ خُدا کے رُوح سے پیدا شدہ ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ خُدا آپ کو جلدی زمین سے اٹھالے۔
..... کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اور وہ آسمانی بخشش کا..... مزہ چکھ چکے،.....
..... اگر وہ گمراہ ہو جائیں، تو تو بے کیلئے دوبارہ نئے ہو جائیں؛.....

(307) اب، کلیسیا، میں جانتا ہوں کہ آپ کس کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ پس مجھے آپکو تھوڑا سا مضبوط کرنا ہے۔ تاکہ۔ تاکہ قانونی پہلو کو واقعی بند کیا جائے۔ تو آئیں عبرانیوں کے، دسویں باب میں چلتے ہیں، اور تھوڑی دیر کیلئے اس پر غور کرتے ہیں۔
(308) دسواں باب، اور چھبیسویں آیت ہے۔

کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد..... اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں، تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی،

ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار..... اور غضب ناک آتش باقی ہے، جو مخالفوں کو کھالے گی۔
جب موسیٰ کی شریعت نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کئے مارا جاتا ہے:
تو خیال کرو، کہ وہ شخص کس قدر زیادہ..... سزا کے لائق ٹھہرے گا..... جس نے..... خُدا کے بیٹے کو پامال کیا، اور عہد کے خون کو، جس سے وہ پاک ہوا تھا، ناپاک جانا، اور..... فضل کے رُوح کو بے عزت کیا؟

(309) اب آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتنہم، اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ یہ کیا بات ہے؟“
اب، یہ صرف پڑھنے میں ایسا لگتا ہے، میرا خیال ہے، ”کہ کلام یہ نہیں کہہ رہا ہے۔“ یہ کسی مسیحی

کے بارے میں بات نہیں ہو رہی ہے۔ یہ ایک ایسے شخص کے بارے میں بات ہو رہی ہے جس نے کلام کو سنا اور اُس سے منہ پھیر لیا۔ سمجھے؟

کیونکہ اگر ہم گناہ کریں..... (گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔) اگر ہم انجیل سننے کے بعد جان بوجھ کر گناہ کریں، تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی،

(310) گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی ہے۔ غالباً مقدس یوحنا، چوتھے باب میں پڑھ لیں۔ یسوع نے فرمایا، ”جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔“ گناہ تمباکو نوشی، اور شراب نوشی، اور زنا کاری کرنا نہیں ہے۔ آپ ایسا اسیلئے کرتے ہیں کیونکہ آپ بے اعتقاد ہیں۔ یہ تو بس خصوصیات ہیں۔ آپ ایسا اسیلئے کرتے ہیں کیونکہ آپ بے اعتقاد ہوتے ہیں۔ بس تمباکو نوشی چھوڑ دینا، اور شراب نوشی چھوڑ دینا، یا اسی طرح کی کوئی اور چیز چھوڑ دینا، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ۔ آپ ایک مسیحی ہیں۔ یہ تو صرف آپ کی تبدیلی کی خصوصیات ہیں۔ دیکھیں، آپ۔ آپ دونوں طرف ہو سکتے ہیں، اور پھر بھی مسیحی نہیں ہو سکتے ہیں۔

(311) اب غور کریں۔

..... جو اس کے بعد جان بوجھ کر گناہ کرے.....

(312) نہیں۔ نہیں، ”مسیح کو اپنے دل میں قبول کرنے کے بعد“، بائبل ایسا نہیں کہتی ہے۔

لکھا ہے، ”وہ جو.....“

..... حق کی پہچان، حاصل کرنے کے بعد..... اگر ہم..... جان بوجھ کر، گناہ کریں،.....

سمجھ گئے ہیں؟ بہر حال، کسی مسیحی کے بارے میں یہ بات نہیں ہو رہی۔

(313) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک عورت میرے پاس آئی، اور کہا، ”بھائی برتنہم، میں ایک مسیحی

ہوں، مگر میں نے پاک رُوح کے خلاف کفر کیا ہے۔“

(314) میں نے کہا، ”یہ ناممکن ہے۔“ ایک مسیحی پاک رُوح کے خلاف کفر نہیں بک سکتا ہے۔

آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ ایک کرپشن رُوح مسیح کی رُوح کے ساتھ مل گواہی دیتی ہے۔ سمجھے؟ اور

آپ، خُدا کی ہر چیز کو، ”خُدا کی کہیں گے۔“

(315) لیکن اگر آپ جسمانی ذہنیت کے مالک ہیں، تو آپ پاک رُوح کا مذاق اڑائیں گے اور نہیں گے؛ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنا زیادہ چرچ جاتے ہیں، آپ اب بھی گنہگار ہیں، اور آپ پاک رُوح کے خلاف کفر بک رہے ہیں۔ جب اُنھوں نے یسوع کو دیکھا کہ وہ اُنکے دل کے خیالوں کو جانچ رہا ہے، تو اُنھوں نے کہا کہ وہ ”قسمت کا حال بتانے والا ہے۔“

(316) یسوع نے کہا، ”تمہیں..... میں تمہیں اس کیلئے معاف کر دوں گا، لیکن جب پاک رُوح آئے گا، اور اگر تم اُس کے خلاف ایک لفظ بھی کہو گے، تو وہ تمہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔“ کیونکہ، اُنھوں نے کہا، ”کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے،“ خدا کے رُوح کو، ”ناپاک رُوح کہا۔“ ایک مسیحی ایسا کبھی نہیں کر سکتا ہے۔ ایک مسیحی ہمیشہ خدا کے رُوح کو، ”پاکیزگی کا رُوح کہے گا۔“ سمجھے؟ ایک مسیحی پاک رُوح کے خلاف کبھی کفر نہیں بک سکتا ہے۔ یہ کفر بکنے والا غیر شخص ہے۔

(317) وہاں پر کھڑے ہوئے مسیحی لوگ نہیں تھے۔ وہ مذہبی لوگ تھے، اور وہ آرتھوڈکس یہودی تھے، جو الہیات کے ڈاکٹر، اور وغیرہ وغیرہ تھے، وہ یسوع کا اور اُس کے کاموں کا مذاق اڑا رہے تھے، اور خدا کے کاموں کو کہہ رہے تھے، کہ، ”یہ کام ناپاک رُوح کر رہی ہے۔“

(318) اور پس آپ کے خیال میں آج کتنے لوگ پاک رُوح کے خلاف کفر بکتے ہیں، جن کو ڈی۔ ڈی۔ ڈی، اور پی ایچ۔ ڈی۔ اُن کے نام پر ملی ہوئی ہے؟ اور وہ کتنے بڑے بڑے، اور سخت قسم کے آرتھوڈکس، کیتھولک، اور پروٹسٹنٹ ہیں، جو سڑکوں پر چلتے ہیں اور پاک رُوح کے کاموں کا مذاق اڑاتے ہیں، اور بالکل پالش کیے ہوئے عالم ہیں، اور ایسے آراستہ ہوتے ہیں جیسے ایک بٹن چمکتا ہے؟ ٹھیک ہے۔ مگر وہ پاک رُوح کا مذاق اڑاتے ہیں، اور وہ پاک رُوح کے خلاف کفر بکتے ہیں۔

لیکن ایک نئے سرے سے جنم لینے والا مسیحی ایسا کبھی نہیں کر سکتا ہے۔ وہ کہے گا، ”وہ میرا بھائی ہے۔ یہ زندہ خدا کی رُوح ہے۔“ یہ سچ ہے۔ ایک مسیحی پاک رُوح کے خلاف کفر نہیں بک سکتا ہے۔

(319) وہ گنہگار ہے جو پاک رُوح کے خلاف کفر بکتا ہے، وہ ایک بے ایمان ہے، اور گنہگار ہے، اور ایک ”کافر ہے۔“ صرف دو ہی چیزیں ہیں: یا تو آپ ایماندار ہیں، یا بے ایمان ہیں۔

(320) اب، یہاں پر دھیان دیں، تاکہ اس حقیقی گھاؤ کو دیکھا جائے۔ مجھے ایک رویا آئی تھی

جس نے مجھے بڑا پریشان کیا تھا۔ کئی سال پہلے میں نے اُسے دیکھا تھا۔ میں نے کہا، ”اوہ، اگر ایک آدمی کو ایک بار پاک روح مل جائے، اور پھر وہ گمراہ ہو جائے، تو وہ ہمیشہ کیلئے کھوجائے گا۔“ میں اس دوسرے حوالے کو اُس کے ساتھ ملا کر سمجھ نہیں سکا تھا۔

(321) میں نے کہا، ”پھر ایسا کیوں ہے کہ بائبل میں کہا گیا ہے، ’جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجے والا کالیفین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی، یعنی ابدی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے، اور اُن میں سے کوئی نہ کھوئے گا، اور میں اُنہیں آخری دن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔ کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا؟‘ اس میں کیا فرق ہے؟ میں اسے سمجھ نہ سکا تھا۔ ‘یہ اُن لوگوں کیلئے ناممکن ہے جنکے دل ایک بار روشن ہو گئے ہیں۔‘“ میں نے سوچا، ”ضرور کوئی گڑبڑ ہے۔ میں اسے سمجھ نہ سکا تھا۔“

اور کئی سال پہلے، میں ایک چھوٹی سی پینتی کاسٹل میننگ میں گیا تھا۔

(322) میرا اندازہ ہے، کہ آج رات، چرچ میں کوئی ایسا شخص نہیں بچا، جسے وہ یاد ہے۔ برسوں پہلے، یہ ٹیبر نیکل کی تعمیر کا وقت تھا۔ شاید، وہاں پیچھے بھائی گراہم، یا کوئی اور ہو۔ بھائیو، مجھے نہیں معلوم کہ، آپ یہاں پہلے تھے، یا نہیں۔ میرا خیال ہے، کہ بھائی مہونی، تب تھا۔ جی ہاں۔ یہ میری شادی سے ذرا پہلے کا واقعہ ہے۔

(323) نعمت کام کر رہی تھی، مگر میں خوفزدہ تھا۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے بتایا تھا کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ اور میں اُس وقت تک یہ جان نہیں پایا تھا جب تک کہ خُداوند کے فرشتے نے مجھے یہ نہیں بتایا تھا۔

(324) میں میثوا کا چلا گیا، اور وہاں جا کر اُس میننگ میں بیٹھ گیا، اور میں نے اس قدر زیادہ چیخ و پکار اور چلانا اور خُدا کی حمد کرنا کبھی نہیں سنا تھا۔ میں نے سوچا، ”بھائی، یہ تو فردوس ہے۔“ اور، اوہ، وہ کیسے اوپر نیچے اچھلتے تھے۔

(325) علیحدگی کی وجہ سے، اُنکو یہ عبادت شمال میں کرنی پڑی تھی۔ اور سیاہ فام اور سفید فام

ایک ساتھ جمع تھے۔ دی پی۔ اے۔ آف ڈبلیو۔ اور دی پی۔ اے۔ آف جے۔ سی۔ ضم ہو گئے تھے اور یونائیٹڈ پنتی کاسٹل بن گئے تھے۔ لیکن وہاں میثوا کا میں بھائی روئے کے ٹبر نیکل میں، وہ بڑی بہترین بیداری سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ اور میں، ایک اجنبی سے شخص کی مانند، وہاں پچھلی نشست پر بیٹھا ہوا تھا، اور یہ سب دیکھ رہا تھا۔ اس سے پہلے میں نے یہ چیزیں کبھی نہیں دیکھی تھیں۔

(326) وہاں ایک آدمی کھڑا ہوا تھا..... میں نے اس سے پہلے یہ بات کبھی لوگوں میں نہیں بتائی۔ وہاں پر ایک طرف ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، اور ایک طرف دوسرا آدمی بیٹھا ہوا تھا، ایک غیر زبان بولتا تھا، اور دوسرا اُس کا ترجمہ کرتا تھا۔ اور وہ مختلف باتیں بتاتے تھے جو رونما ہونیوالی تھیں۔ پھر، یہ آدمی غیر زبان بولتا تھا، اور وہ دوسرا اس کا ترجمہ کرتا تھا۔ میں نے سوچا، ”میرے خُدا یا، کیا یہ شاندار نہیں ہے!“ میں نے سوچا، ”یہ کتنی جلالی بات ہے!“ یہ تو فرشتے ہیں، جو انسانوں کے روپ میں اُتر آئے ہیں۔“

(327) خیر، اُس دن میرے پاس گھر آنے کیلئے، صرف ایک ڈالر اور کچھ تر سینٹ تھے، جس سے میں۔ میں۔ میں صرف گیس کا ٹینک بھر واسکتا تھا۔ اور اُس رات میں مکئی کے کھت میں سویا تھا۔ اس کا کچھ حصہ میری ایک کتاب میں ہے، لیکن پورا نہیں ہے، کیونکہ میں اُنکے احساس کو ٹھیس نہیں پہنچانا چاہتا۔ اور لہذا، اُس رات، اُنھوں نے کہا، ”تمام مندا پلیٹ فارم پر آجائیں۔“ اور میں بھی پلیٹ فارم پر آ گیا تھا۔ اور میں اُس وقت وہاں پر سب سے کم عمر مندا تھا۔

(328) چنانچہ، اگلی صبح، اُنھوں نے مجھ سے کہا کہ آکر کلام پیش کریں۔ میں چھپ گیا تھا۔ آپ جاننے ہیں، کہ سیاہ فام آدمی نے کہا، ”وہ یہاں ہے۔“ آپ کو یہ کہانی یاد ہے، کہ اُس شخص نے مجھے ظاہر کر دیا تھا۔

(329) اور اس طرح اُس دن کلام پیش کرنے کے بعد، گھومتے پھرتے ہوئے، میں نے سوچا، ”کاش میں اُن دو آدمیوں تک پہنچ سکوں۔“ اُنھوں نے میننگ کی قیادت کی تھی۔ ایک اُٹھتا تھا اور چہرہ سفید ہو جاتا تھا؛ اور وہ غیر زبان میں بولتا تھا۔ اور دوسرا اُس کا ترجمہ کرتا تھا، اور یوں کہتا تھا، ”یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ یہاں پر فلاں فلاں شخص موجود ہے، اور اُس کا نام فلاں فلاں ہے، اور اُس

کو یہ کرنا چاہیے اور فلاں فلاں کام کرنا چاہیے۔“ بھائی، یہ حقیقت تھی۔ اور پھر دوسرا اٹھتا تھا اور غیر زبان بولتا تھا، اور وہ اُس کا ترجمہ کرتا تھا۔

(330) میں نے سوچا، ”اوہ، میرے خُدا یا، کیا یہ شاندار نہیں ہے!“ چنانچہ، اُس دن، میں نے سوچا، اور میں باہر چلا گیا اور جا کر دُعا کی۔ میں نے دل میں کہا، ”اے خُداوند، تُو میرے لیے ایسا ایک بار پھر کر۔“ میں نہیں جانتا تھا کہ اسے کیا کہا جاتا ہے، مگر یہ رویا تھی۔

(331) میں باہر چلا گیا اور دُعا کی، اور میں نے خُداوند سے التجا کی کہ میری مدد کرے۔ اور یوں میں عمارت کے گرد چلا گیا، اور میں اُن میں سے ایک کے پاس پہنچ گیا۔ اب، خُداوند نے مجھے چیزوں کے بارے میں جاننے کا ایک طریقہ دیا ہوا ہے۔ میں نے اُس سے ہاتھ ملایا۔ میں نے کہا، ”آپ کا کیا حال ہے؟“

اُس نے کہا، ”آپ کا کیا حال ہے؟ آپ کا نام کیا ہے؟“

اور میں نے کہا، ”برتنم۔“

”اوہ،“ اُس نے کہا، ”آپ وہ کم عمر مناد ہیں جس نے آج صبح کلام پیش کیا تھا۔“

میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب۔“

(332) جب میں اُس سے گفتگو کر رہا تھا، تو میں نے اُس کی رُوح سے رابطہ کر لیا۔ اور بھائی، وہ ایک حقیقی مسیحی تھا، ایک خالص ترین مسیحی تھا۔ میرا مطلب ہے، کہ وہ ایک ایماندار تھا۔ میں نے سوچا، ”اوہ، کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے!“

(333) اور پھر تقریباً اُس کے ایک گھنٹے بعد، میں وہاں ایک کار کے قریب موجود تھا، جو کہ دکھنے میں بہت بڑی کار تھی، اور ”جیز زاونٹی“ اُس کے پیچھے لکھا ہوا تھا، اور وہاں باہر کھڑا ہوا تھا کہ وہ دوسرا آدمی بھی وہیں کھڑا ہوا تھا۔ پس میں وہاں گیا اور میں نے کہا، ”جناب، آپ کا کیا حال ہے؟“

(334) اُس نے کہا، ”آپ کیسے ہیں؟“ اُس نے کہا، ”آپ بھائی برتنم ہیں، جس نے آج صبح کلام پیش کیا تھا۔“

(335) میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب۔ میں ہی ہوں۔“ اور میں نے کہا، ”میں خُدا کی اُس

نعت سے بڑا لطف اندوز ہوا ہوں جو آپ دونوں بھائیوں میں کام کرتی ہے۔“

(336) اُس نے کہا، ”آپ کا شکریہ، مسٹر برتنہم۔“ اور میں نے اُس کی رُوح کو محسوس کرنا شروع کیا۔ اور ایک رویا آئی۔ اور اگر میں نے کبھی کسی ریاکار شخص کیساتھ بات کی ہے، تو وہ اُن میں سے ایک تھا۔ اُس کی بیوی سیاہ بالوں والی عورت تھی۔ اور وہ ایک سنہری بالوں والی عورت کیساتھ رہ رہا تھا، اور اُس عورت سے اُس کے دو بچے بھی تھے۔ وہ دُنیا میں کسی بھی نلکی چیز سے زیادہ مسیحی نہیں تھا۔

(337) تب میں نے کہا، ”میں کیسے لوگوں میں آ گیا ہوں؟ کیونکہ میں نے سوچا تھا میں فرشتوں میں آ گیا ہوں، مگر اب میں شیطانوں میں ہوں۔ کیونکہ کچھ رونما ہوا تھا۔ وہاں پر موجود ایک شخص، حقیقی مسیحی تھا؛ اور جو رُوح اُس پر جنبش کر رہی تھی، وہی رُوح اس آدمی پر جنبش کر رہی تھی۔“ میں نے کہا، ”اب میں بُری طرح اُلجھن میں پھنس گیا ہوں۔“ میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کرنا چاہیے۔ میں چلا اٹھا اور اس بارے میں، حُذ اند سے التجا کی۔ میں نہیں جانتا تھا اسے کیسے قبول کیا جائے۔

(338) اور وہ تقریباً مجھے لیکر جانے والے تھے..... اور مجھ سے پوچھا کہ آیا میں نے پاک رُوح حاصل کیا ہے، اُسی شخص نے پوچھا تھا، اور میں نے کہا، ”نہیں، جناب، جیسے آپ نے پاک رُوح کو حاصل کیا ہے ویسے حاصل نہیں کیا ہے۔“

اُس نے کہا، ”آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟“
میں نے کہا، ”نہیں، جناب۔“

اُس نے کہا، ”پھر آپ نے پاک رُوح حاصل نہیں کیا۔“

(339) لہذا میں نے کہا، ”میرے بھائی، آپ غالباً ٹھیک ہی کہہ رہے ہیں۔ شاید میں نے حاصل نہیں کیا، اسلئے کہ جو کچھ آپ کے پاس ہے مجھے اُسے حاصل کرنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔“ اور تھوڑی دیر بعد، میں بڑا خوش ہوا کہ میں نے ایسا نہیں کیا تھا۔

(340) لہذا پھر میں نے اُسے دیکھا، اور میں نے اُس طرح دیکھا جیسے وہ آگے بڑھ رہا تھا۔

(341) لہذا، کافی عرصہ پہلے، میں باہر جا کر دُعا کر رہا تھا۔ میں آپ کو بتاتا ہوں، وہ کون تھا جس کیلئے میں دُعا کر رہا تھا، وہ روئے ڈیوس تھا۔ میں وہاں باہر دُعا کر رہا تھا، کیونکہ اُس نے مجھے ”ایک کٹھ“

پتلی کہا تھا۔“ اور میں خُدا سے دُعا مانگ رہا تھا کہ اُسے اِس بات کیلئے معاف کر دینا۔ اور اُس کا ایک پریس تھا، اور وہ اخبار میں لکھتا تھا۔ اور وہ اُسے چلا رہے تھے، اور کچھ راتوں بعد، اُس پریس میں آگ لگ گئی اور وہ جل گیا۔

(342) اور اِس طرح میں گرین مل کے پیچھے ایک پرانی سی غار میں کھڑا ہوا تھا۔ میں وہاں چلا گیا تھا۔ اور میں وہاں پر، پچھلے دو دن سے، دُعا کر رہا تھا۔ اور میں نے وہاں اپنی بائبل پرانے سے تنے پر رکھی ہوئی تھی، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ وہ تنائیں نے بھائی ووڈ کو دکھایا تھا، جہاں پر، میں نے اپنی بائبل کو رکھا ہوا تھا۔ میں تنے کیساتھ ٹیک لگائے ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا ہوا تھا۔ اور ہوا چل پڑی۔ اور میں نے سوچا، ”میں نے غار میں، کافی وقت گزارا ہے، اب میں تھوڑا سا پڑھوں گا۔“ چنانچہ میں نے بائبل کو پکڑا اور پڑھنا شروع کر دیا، اور یہی باب نکلا ہوا تھا۔ خیر، میں نے پڑھنا شروع کر دیا، اور پھر میں حیران ہونا شروع ہو گیا۔ سمجھے؟

کیونکہ یہ اُن کیلئے ناممکن ہے جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے،..... اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے،

اور خُدا کے عمدہ کلام، اور..... آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے، اگر وہ گمراہ ہو جائیں، تو تو بہ کیلئے..... دوبارہ نئے ہو جائیں؛ اسیلئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے، اُسے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

(343) میں نے سوچا، ”یہ تو وہی حوالہ ہے۔“ لیکن میرا مسئلہ الجھا ہوا تھا۔ پھر میں نے سوچنا شروع کیا، ”یہ وہ جگہ ہے جہاں اُس نے پیچھے، آغاز میں بات کی تھی، شروع میں کہا تھا، مردہ کاموں سے تو بہ کرنے کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں؛ اور یہاں پر وہ کہتا ہے، کہ اپنے آپ کو تو بہ کیلئے واپس نئے بناؤ۔ لیکن اُو کمال کی طرف قدم بڑھاتے ہیں، اور ان چیزوں کو پیچھے رکھتے ہیں۔“ پھر میں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ اور پھر میں نے اگلی آیت کو پڑھا۔

کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کار آمد سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اُسکی کاشت بھی ہوتی ہے، وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے:

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے، تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو؛ اور اُسکا انجام جلا یا جاتا ہے۔

(344) اور جب میں نے اسکو پڑھا، تو کسی چیز نے مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ میں نے سوچا، ”خُداوند، اِس کا تعلق روئے ڈیوس سے تو نہیں ہے۔ پھر تو ایسا کیوں کرے گا؟“

(345) اور میں نے، اگلے صفحے کو پلٹنا شروع کیا۔ میں دوبارہ واپس، اس پر آگیا، ”کیونکہ یہ اُن کیلئے ناممکن ہے جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے،“ پس دوبارہ اس میں چلا گیا۔

(346) پھر میں نے سوچا، ”خُداوند، یہ کیا ہے؟ خُداوند، تیرا کیا مطلب ہے؟“

(347) اور میں پلٹا اور واپس اپنی غار میں، اِس معاملے پر دُعا کرنے کیلئے چلا گیا۔ اور جب میں نے ایسا کیا، تو میں نے دُنیا کو بدلتے ہوئے دیکھا۔ اور پوری دُنیا، بالکل ٹھیک، اور سچی ہوئی تھی۔ اور میں نے دیکھا کہ ایک سفید پوش آدمی، ادھر ادھر جا رہا تھا، اور اُس کے ہاتھ میں ایک تھیلا تھا۔ اور وہ ادھر ادھر جاتے ہوئے بیچ بور ہا تھا۔ اور وہ زمین کے گرد چکر لگاتا گیا۔ اور جیسے ہی وہ چلا گیا، تو وہاں سیاہ لباس میں ایک شخص آگیا، اور وہ دکھنے میں، بڑا چالاک شخص تھا، وہ اِس طرح کھسکتا ہوا آ رہا تھا۔ اور اُس کے پاس بھی بیچ تھے۔ اور جیسے ہی پہلا شخص زمین کے گرد چکر لگاتا ہوا گیا، تو یہ اُس کے پیچھے بیچ پھینکتا ہوا جا رہا تھا؛ سب کو دیکھتا جا رہا تھا اور پھینکتا جا رہا تھا۔ اور میں وہاں کھڑا ہوا اِس رویا کو دیکھ رہا تھا۔

(348) اِس شخص کے جانے کے بعد، دُنیا نے پلٹا کھایا، اور وہاں پر بہت زیادہ، بڑی تعداد میں

فصل ہوئی، اور یہ گندم کی تھی۔ اور گندم کے درمیان جھاڑیاں، اور جڑی بوٹیاں بھی پیدا ہو گئیں۔

(349) اور پس پھر وہاں خشک سالی آ گئی۔ اور، اوہ، بیچاری گندم نے اپنے سر کو جھکا لیا، اور پانی

کیلئے ترسنے لگی۔ اور جڑی بوٹیوں نے بھی اپنے سر کو جھکا لیا، اور وہ بھی پانی کیلئے ترسنے لگیں۔ اور

یوں ہر کوئی بارش کیلئے دُعا مانگ رہا تھا۔ اور پھر تھوڑی دیر کے بعد، ایک بہت بڑا بادل آیا اور پوری

زمین کو سیراب کر دیا۔ اور جڑی بوٹیاں فوراً اچھل پڑیں، اور چلانا شروع کر دیا، ”خُدا کو جلال ملے!

ہللو! خُداوند کی تعریف ہو!“

(350) اور دیکھیں گندم بھی فوراً، اچھل پڑی، اور چلانا شروع کر دیا، ”خُدا کو جلال ملے! اور خُداوند کی تعریف ہو!“

(351) اور پھر وہ حوالہ میرے ذہن میں آیا، جو متی کی کتاب، پانچ باب اور پینتالیس آیت میں موجود ہے۔ سنیں کہ یسوع نے، متی 5:45 میں کیا کہا ہے۔ اور جب ہم پڑھتے ہیں تو بڑے دھیان سے سنیں۔ متی 5 باب اور 45، اور 46 آیت ہے؛ 44 سے، شروع کرتے ہیں۔

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو، اور اُن کیلئے برکت چاہو جو تم پر لعنت بھیجیں، اور اُن کے ساتھ بھلائی کرو جو تم سے نفرت کریں، اور جو تمہیں ستائیں، اور بدنام کریں اُن کیلئے دُعا کرو؛

تاکہ تم..... کہلاؤ..... تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو: کیونکہ وہ اپنے سورج کو..... بدوں اور..... نیکیوں دونوں پر چمکا رہا ہے، اور راست بازوں اور..... ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

(352) چنانچہ، آپ دھیان دیں، کہ وہی بارش جو گندم کو اگاتی ہے، وہی بارش جڑی بوٹیوں کو بھی اگاتی ہے۔ اور، اس طرح، مجھے ایک تصویر مل گئی۔ یہاں پر آپ کا جسمانی اعتراف ہے، جو ٹھیک چرچ میں ہوتا ہے۔ لیکن اُسکے پھل..... وہ چلا سکتا ہے، اچھل سکتا ہے، ناچ سکتا ہے، اور غیر زبانیں بول سکتا ہے؛ یہ اُس کے پھل ہیں: لیکن وہ جڑی بوٹی ہے۔ اور پھر وہاں دوسرا آتا ہے، اُسے بھی وہی رُوح ملا ہے۔ پاک رُوح لوگوں کے ایک گروہ پر نازل ہو سکتا ہے، اور اُسی پاک رُوح کے وسیلہ، ایک ریاکار بھی چلا سکتا ہے، بالکل اُسی طرح جیسے جڑی بوٹیاں بھیجی ہوئی بارش کے وسیلے زندہ رہتی ہیں۔ یہ وہی بات ہے جس کے بارے میں پولس یہاں بات کر رہا ہے۔ لیکن جڑی بوٹیوں کا گندم بننا، یا گندم کا جڑی بوٹیاں بننا ناممکن ہے۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

کیونکہ یہ اُن کیلئے ناممکن ہے جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اور..... رُوح القدس میں شریک ہو گئے،

اور..... خُدا کے عمدہ کلام، اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے،

..... اگر گمراہ ہو جائیں، تو دوبارہ نئے ہو جائیں؛.....

سین اُس نے کیا کہا ہے۔

..... کیونکہ جوزمین..... اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے، جو اُس پر بار بار ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کار

آمد سبزی پیدا کرتی ہے؛

اور..... اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے تو اُس کا انجام جلا یا جانا ہے؛.....

پس، آؤ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر، کمال کی..... طرف قدم بڑھائیں؛ مردہ کاموں

سے توبہ کرنے..... اور خُدا پر، ایمان لانے، اور وغیرہ وغیرہ،

..... اور پتھروں اور ہاتھ رکھنے، اور جی اٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ منڈالیں؛.....

(353) ماضی کے دنوں میں، جسمانی ایماندار کو، دیکھیں، بالکل آج ہی کی طرح لگتے ہیں، جو یہ

کہنا پسند کرتے ہیں؛ ”دیکھیں، میں چرچ سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے توبہ کی ہے۔ میں۔ میں نے

آکر، اعتراف بھی کیا ہے۔ میں نے پتسمہ لیا ہے۔“ دیکھیں، یہ جسمانی اصلاحات پر قائم ہیں۔ اور

اس سے کیا ہوتا ہے؟ اس سے جڑی بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(354) کمال کیا ہے؟ یہ گندم ہے۔ گندم خُدا کا کلام ہے۔ اور وہ اسے بطور اپنا کلام استعمال

کرتا ہے۔ یہ اُس کا بیج ہے۔ اور یہ پھل لاتا ہے۔

(355) یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کے دل میں کون سا بیج بویا گیا ہے۔ اگر آپ چرچ میں صرف

اسیلئے آتے ہیں کہ آپ جہنم سے ڈرتے ہیں، اگر آپ چرچ میں صرف اسیلئے شامل ہوتے ہیں کہ

آپ۔ آپ جہنم میں نہیں جانا چاہتے ہیں، تو آپ جڑی بوٹی ہیں۔ اگر آپ چرچ میں صرف اسیلئے

شامل ہوتے ہیں کہ مشہور ہونا چاہتے ہیں، تو آپ ابھی تک جڑی بوٹی ہیں۔ اگر آپ یہ تمام سب چیزیں

کر لیتے ہیں جو کرنی چاہئیں، اور آپ کے پاس بس یہی کچھ ہے، تو آپ ابھی تک جڑی بوٹی ہیں۔

(356) لیکن ایک اصل، حقیقی مسیحی تب تک کمال کی جانب بڑھتا رہتا ہے جب تک دُنیا مر

نہیں جاتی ہے اور آپ مسیح یسوع میں ایک نئے مخلوق نہیں بن جاتے ہیں۔ تب، اُس آدمی کیلئے ناممکن

ہے کہ وہ گمراہ ہو جائے۔ یہی بائبل نے کہا ہے! توجہ دیں کہ یہ باقی کلام کیسا تھ کیسے موازنہ کرتا ہے؟

توجہ دیں کہ یہ اسے کیسے اپنی جگہ پر قائم رکھتا ہے؟

(357) کلام یہاں پر کیسے کہہ سکتا ہے، ”کہ ایک آدمی جو ایک بار بیچ گیا ہے وہ کھو سکتا ہے“ اور پھر یہاں کہے، ”یہ ناممکن ہے، کہ آپ کھو جائیں، یا کفر بکس؟“ یقیناً، اگر آپ کفر بکنے والے ہیں، تو آپ ایک مسیحی نہیں ہیں۔

(358) ”کوئی بھی آدمی جو خدا کے رُوح سے بولتا ہے، وہ یسوع کو ملعون نہیں کہتا ہے۔“ غالباً مقدس یوحنا 4..... یا پہلا یوحنا 4 ہے۔ کوئی بھی آدمی جو مسیح کے رُوح سے بولتا ہے، وہ کبھی یسوع کو ”ملعون نہیں کہہ سکتا۔“ مسیحی کلیسیا میں، خدا کی، ہر رُوح، خدا کے کلام کی ہر بات پر متفق ہے۔

(359) ہم یہاں پڑھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”کہ وہ ہماری خطاؤں کیلئے گھائل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“

(360) جسمانی ذہن والے لوگ کہتے ہیں، ”معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ میں ڈاکٹر جو نز ہوں۔“ سمجھے؟ ”الہی شفا جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ دلی مذہب جیسی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ آپ صرف کام کرنے والے لوگوں کا ایک گروہ ہیں۔ آپ جذباتی لوگ ہیں۔ دیکھیں، بس یہی کچھ ہے۔ اسکے بارے میں اور کچھ نہیں ہے۔ ہم پریس بیٹرین ہیں۔ ہم لو تھرن ہیں۔“ یا یہ جو کوئی بھی ہیں۔ ”ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں پر کھڑے ہوئے ہیں۔“

(361) لیکن خدا کا رُوح کیا کہتا ہے؟ یسوع مسیح، یکساں ہے! ”آمین۔“ خدا کا رُوح یہ ہی کہتا ہے۔ یہ کلام کے ساتھ فوراً متفق ہوتا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یہ ٹھیک یہاں ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟

(362) ”یہ جسمانی اصلاحات مردہ کام کرتی ہیں،“ اور یہی کچھ پولس نے کہا ہے۔

(363) لیکن جہاں پر زندگی ہے، وہاں کمال ہے۔ ”جو میرا کلام سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ اور میں اُسے ہمیشہ کی زندگی دوں گا، اور آخری دن اُٹھا کھڑا کروں گا۔ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے، اور اُن میں سے ایک بھی کھویا نہ جائے

گا۔“ یہ نہیں ہو سکتا ہے۔

(364) پس، دیکھیں یہ بات یہاں کیا- کیا کرتی ہے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ اس سے لوگ ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بھائی، آپ سانپ کی بل کے منہ پر خدمت نہیں کرتے ہیں۔ خُدا اُن لوگوں میں سے نہیں ہے جو آپ کوڑے مار مار کے، چلاتے ہیں۔ وہ محبت ہے۔ خُدا محبت ہے۔ اور مقدس یوحنا میں، بائبل بیان کرتی ہے، ”جو کوئی محبت کرتا ہے وہ خُدا سے ہے۔“

(365) آپ خُدا سے محبت کرتے ہیں۔ میں ایسا نہیں کر سکتا تھا، کہ میں باہر جاتا اور آج رات شراب نوشی کرتا۔ حالانکہ میں نے اپنی زندگی میں، کبھی شراب نوشی نہیں کی ہے۔ لیکن اگر میں باہر جاؤں اور شراب نوشی کروں، تو مجھے کوڑوں کا ڈر نہیں ہے۔ یہ وجہ نہیں ہے کہ میں نہیں۔ نہیں جاؤں گا، میں باہر نہیں جاؤں گا۔ میں شراب اسلئے نہیں پیتا، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ یہ کوئی قانونی کام نہیں ہے۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو میں نے کی ہے۔ یہ اسلئے ہے کہ اُس نے پہلے میرے لیے کچھ کیا ہے، اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ اس مقام پر ہیں۔

(366) چنانچہ، اُسی روح کیساتھ، جس کیساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے، ”میں اُنھیں ابدی زندگی دوں گا، اور وہ کبھی ہلاک نہ ہوں گے۔“ کیا اُس نے جھوٹ کہا یا اُس نے سچ کہا؟ اُس نے سچ کہا۔ لہذا، آپ دیکھیں اسکی کیا تفسیر ہے؟ ایک بار فضل میں آنے کے بعد اُس آدمی کا گرنا ناممکن ہے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ یقیناً، وہ گر سکتا ہے، لیکن وہ واپس بدل نہیں سکتا ہے، کہ واپس اُس جگہ پر جا کر پرانے کام دوبارہ کرے۔

(367) پس دیکھیں آپ سب ایک بیداری سے دوسری بیداری کی طرف بڑھتے ہیں، اور ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف بڑھتے رہتے ہیں، کیا آپ نہیں دیکھتے کہ آپ مستحکم نہیں ہیں، آپ قائم نہیں ہیں؟ دیکھیں، آپ، یقیناً کہتے ہیں، ”بھائی برتنم، میں نہیں جانتا کہ آیا.....“ یقیناً خُدا مجھے وہ خدمت نہیں دے گا جو اُس کے پاس ہے، اور مجھے غلطی پر ہی رہنے دے گا۔ اور اگر یہ خدمت کلام سے ثابت نہیں ہوتی، تو یہ غلط ہی ہوگی۔ لیکن یہاں اسکی پشت پناہی کیلئے کلام موجود ہے۔ کلیسیا نے کبھی اپنی جگہ نہیں کھوئی ہے۔

(368) لوگ جاتے ہیں، اور چرچ میں شامل ہوتے ہیں، اور لڑائی، اور جھگڑا کرتے ہیں، اور بے چین ہوتے ہیں، اور باقی سب کچھ کرتے ہیں، اور بس ہر طرح کی جسمانی زندگی گزارتے ہیں، ”اوہ، کہتے ہیں ہاں، میں ایک مسیحی ہوں۔“

(369) میں نے آج ایک عورت کا اعتراف سنا اُس نے مجھے بتایا کہ اُس کا شوہر ایک آدمی کے ساتھ کہیں بھاگ گیا ہے۔ اُس نے انھیں، ایک دو جگہ پکڑا ہے۔ اور عورت کہتی ہے، ”میں آپ کو بتاتی ہوں، میں ایک مسیحی ہوں۔“ ”اوہ۔ ہو۔

(370) جمی اوسبورن کو دیکھیں، اتوار کی صبح منادی کرتا ہے، اور ہفتہ بھر، یوگی ووگی، اور روک اینڈ رول کرتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔

(371) ایلوس پریسل کو دیکھیں، جو 1947 کا یہوداہ اسکویوٹی ہے، اور اسمبلیز آف گاڈ میں شامل ہے، اور پینتھی کا شل ہے، اور پاک رُوح کی زبانیں بولتا ہے، اور پچھلے پچاس سالوں میں تمام شراہیوں سے زیادہ جانوں کو عذاب میں بھیج رہا ہے۔ اور دُنیا بھر کے نو عمر بچوں کے ذہنوں کو بگاڑ رہا ہے، یہاں تک کہ لڑکیاں اپنے کپڑے اتار کر پلیٹ فارم پر پھینک دیتیں ہیں، تاکہ اُس سے آٹو گراف لیں۔ اُس کا اتنا یہودہ بدن ہے، کہ اُسے ٹیلی ویژن پر، اُس کی کمر سے نیچے نہیں دکھایا جاتا۔ ثبوت کیلئے، غیر زبانیں بولتا ہے، کہ یہ پاک رُوح ہے۔ اوہ، بھائی، اگر پاک رُوح اُسکے پاس ہوتا، تو وہ اس طرح کے کام نہ کرتا۔ آپ اُس سے بہتر جانتے ہیں۔ یقیناً ایسا نہ ہوتا۔ خُدا پاکیزگی اور خالص پن، اور مقدس پن کو پسند کرتا ہے۔

(372) میں اپنے آپ کو مسیحی بنانے کیلئے پاک پوتر اور مقدس کام نہیں کرتا۔ بلکہ مسیح، مجھ میں ہے، اور وہ مجھ میں رہتا ہے۔ اور میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ اور اگر میں کوئی غلط کام کرتا ہوں، تو وہ مجھے ملامت کرتا ہے۔ اور میں ٹھیک وہیں کہوں گا، ”اے خُدا، مجھے معاف کر دے۔“ ہر روز، مجھے ہر روز، معافی مانگنی پڑتی ہے۔ اور آپ بھی، ایسا ہی کرتے ہیں۔ یقیناً، آپ کرتے ہیں۔

(373) لیکن اگر آپ صرف۔ آپ صرف جسمانی ہیں، تو آپ پیچھے ہٹ جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”آہ، خیر، یہی ٹھیک ہے، میرا تعلق چرچ سے ہے۔“ سمجھ؟ اور پھر جب آپ کفر بکتے ہیں، تو

تب آپ کے پاس وہ ایمان نہیں ہوتا ہے جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔ پھر آپ اُسے مذاق کرتے ہیں، اور اُس کو ایک، ”نا پاک رُوح کہتے ہیں۔“ اور کہتے ہیں، ”وہ پوتر جنونیوں کا گروہ ہے۔“ پھر، آپ اپنے آپ کو فضل اور عدالت کے درمیان سے الگ کر لیتے ہیں، اور پھر آپ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جاتے ہیں۔

(374) یسوع نے فرمایا، ”پاک رُوح کے خلاف ایک لفظ بھی، نہ اس جہان میں اور نہ آنے والے جہان میں معاف کیا جائے گا۔“ اور ایک مسیحی، جس نے نیا جنم لیا ہے، اُسکے بارے میں کبھی بُرا نہیں کہہ سکتا ہے، وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ متفق ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(375) یہی وجہ ہے کہ لوگ مجھے بتانے کی کوشش کرتے ہیں، کہ آگ کا ستون جو یہاں موجود ہوتا ہے، اور جو ہمارے درمیان ظاہر ہوتا ہے، وہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ، ”وہ شیطان ہے،“ اور پھر، ”وہ محض افسانہ ہے،“ بس یہی ہے۔ مگر کیمرے نے ثابت کیا ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ کام تو بائبل میں ٹھیک نظر آتے ہیں، بالکل اسی آگ کے ستون سے پولس کی ملاقات ہوئی جب وہ دمشق کی راہ پر گامزن تھا۔ یہ سارے کام جو اُس نے وہاں پیچھے کیے، بائبل کے وسیلہ، ٹھیک آج بھی اُسی طرح کر رہا ہے۔ یہ سچ ہے، یہ خدا کا بیٹا ہے۔

(376) اور جب ہم نیا جنم لیتے ہیں، تو ہمارے پاس ابدی زندگی ہوتی ہے، اسلئے ہلاک نہیں ہو سکتے ہیں۔ اسلئے ایسے آدمی کا گرنا ناممکن ہوگا۔ اور یہی کچھ بائبل نے بیان کیا ہے۔

(377) اب، سنیں، اور دھیان دیں کہ پولس کیا کہتا ہے۔ میں اس کا باقی حصہ پڑھوں گا، اور اب، دیکھیں کیا یہ ٹھیک نہیں ہے۔ آئیں ایک منٹ کیلئے، آگے بڑھتے ہیں۔

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اُگاتی ہے، تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو؛ اُسکا انجام جھلایا جانا ہے۔ (یہ بے ایمان ہیں۔)

(378) اب پولس کو دیکھیں۔ ”لیکن، اے عزیز،.....“ اب آپ جانتے ہیں، وہ اُنکے بارے میں بات کر رہا ہے جو قانون کے ماتحت واپس آنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور قانون کے ماتحت تمام کاموں کو کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ اُتنے ہی رسمی ہیں جتنے وہ ہو سکتے ہیں۔ اُنکے پاس پتیسے اور

ہاتھ رکھنے، اور باقی چیزیں ہیں۔

لیکن، اے عزیز، تو بھی تمہاری نسبت ان سے بہتر باتوں کا یقین کرتے ہیں،.....

آپ اس مقام پر ہیں۔ اب اُس کی بات سنیں۔

..... اور نجات والی باتوں کا یقین کرتے ہیں، اگرچہ۔ اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں۔

اسلئے کہ خُدا بے انصاف نہیں جو تمہارے کام اور اُس محبت کو بھول جائے، جو تم نے اُس کے نام کے واسطے اس طرح ظاہر کی، کہ مقدسوں کی خدمت کی، اور کر رہے ہو۔

(379) توجہ دیں کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے؟ وہ مسیحیوں کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے، کہ اُنکا واپس آنا ناممکن ہے۔ وہ اُن جسمانی ایمانداروں کے بارے میں بات کر رہا ہے جو اصلاح کاری کی صورت سے گزرتے ہیں۔ ”لیکن“، اُس نے کہا، ”تم جنھوں نے نیا جنم لیا، اور تم جو مسیحی ہو، اے عزیزو، تو بھی تمہاری نسبت ان سے بہتر باتوں کا یقین کرتے ہیں۔ تم یہ باتیں مت کہو۔ تم اس قسم کی زندگی نہ گزارو۔ کیونکہ تم مسیح کے محفوظ کیے ہوئے ہو۔“

اُس نے پیچھے کیا کہا تھا؟ اب آئیں دوبارہ، عبرانیوں 10 کی جانب چلتے ہیں، جہاں پر ہم آج صبح تھے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(380) اب، آئیں دوبارہ سے، افسیوں 30:4 کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ اور آئیں اسے، صرف ایک منٹ میں لیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیا کہتا ہے، تاکہ اس کی پشت پناہی کیلئے، حوالے کو حوالے کیساتھ ملایا جائے۔ افسیوں 4، آئیں دیکھتے ہیں۔ افسیوں 30:4۔ آئیں پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیا کہتا ہے۔ سنیں۔

..... اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو،.....

ہم نے کیسے۔ کیسے بدن میں ہتسمہ لیا؟ ایک رُوح کے وسیلے۔

..... اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو، جس سے تم پر مخلصی کے دن کیلئے مہر ہوئی۔

یہ سچ ہے؟ آپ پاک رُوح کے ہتسمہ کے وسیلے، مسیح کے بدن میں مہر بند ہیں، اور یہ ایک بیداری سے دوسری بیداری تک نہیں ہے، بلکہ یہ بدن کی مخلصی کے دن تک ہے۔ آپ یہ کچھ ہیں۔ لہذا، آپ

کے کھوجانے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

(381) آپ ڈر جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے ڈر ہے، اور خوف، اور ڈر سنگت میں شک ڈالتا ہے۔
محبت سنگت میں ایمان لاتی ہے۔ مجھے اپنے باپ سے محبت ہے۔ میں اُس سے خوفزدہ نہیں
ہوں، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ اور وہ مجھے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ وہ میرے لیے بھلائی
کرے گا۔ اور اگر میں اُس سے خوفزدہ ہوں، تو پھر، ”اوہ، میں یہ بات نہیں جانتا وہ ایسا کریگا، یا نہیں
کریگا۔“ سمجھے؟

(382) لیکن میں اُس سے پیار کرتا ہوں، ”ہاں، باپ، میں۔ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ اور
میں جانتا ہوں کہ تُو۔ تُو میرا باپ ہے، اور تُو مجھ سے پیار کرتا ہے، اور میں خوفزدہ نہیں ہوں بلکہ تُو اپنے
کلام کو برقرار رکھے گا۔ کیونکہ یہ تیرا مجھ سے وعدہ ہے۔“ خُدا کا رُوح اسی طریقے سے کام کرتا ہے۔
(383) لیکن، اوہ، اگر میں نے یہ کیا، اگر میں نے وہ کیا۔“ دیکھیں، آپ دوبارہ، قانون کی
طرف آرہے ہیں۔ کبھی بھی قانون کی طرف مت جائیں۔ یہ منفی پہلو ہے۔

(384) مثبت پہلو وہ ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ یہ پہلے سے ایک مکمل کام ہے۔ مسیح مواء، اور جب
وہ مواء گناہ مر گیا۔ اور اگر خُدا نے آپ کو ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیا ہے، ”تو لکھا ہے پس وہ
سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں، میرے پاس آجائیں گے۔“ آپ یہاں ہیں، اسی لیے کھو نہیں
سکتے ہیں۔ آپ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔ ”کیونکہ ایک ہی رُوح سے ہم سب نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ
لیا، اور ایک ہی قربانی سے اُس نے ہمیشہ کیلئے ہمیں کامل کر دیا۔“ آپ یہاں پر ہیں۔ اسیلئے ہمارے
کھونے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ یقیناً۔ اب دیکھیں، کیا آپ اس سے اچھا محسوس نہیں کرتے ہیں؟

(385) اب، آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں؟ جب آپ کی رُوح اُس کی رُوح کے
ساتھ مل کر گواہی دیتی ہے، جب خُدا کی محبت آپ کے دل میں ہوتی ہے، جب آپ میں محبت، خوشی،
اطمینان، صبر، تحمل، مہربانی، اور حلیمی ہوتی ہے۔ اُس وقت آپ..... جب پاک رُوح کے پھل آپ کی
زندگی میں موجود ہوتے ہیں۔

(386) ایسا نہیں کہ آپ رُوح میں ناچ سکتے ہیں، اوہ، اور پیانو کی آواز پر، اس ماڈرن تال پر

ایسا کر سکتے ہیں، اس طرح تو بہت سارے ناچ سکتے ہیں۔ یہ سب چیزیں ٹھیک ہیں۔ لیکن اُنھوں نے ہر چیز کو قانون بنالیا ہے، اسیلئے، غور کریں، اُنھوں نے خُدا کی رُوح کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

(387) یہی وجہ ہے، جب خُدا خود کو ظاہر کرنا شروع کرتا ہے، تو وہ کہتے ہیں، ”یہ بکواس ہے۔ ہم اُس کے ساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے ہیں۔“ وہ خُدا کو نہیں جانتے ہیں۔ اُنھوں نے اُسے کبھی نہیں دیکھا ہے۔ وہ اُسے سمجھتے نہیں ہیں، کیونکہ اُن میں ایک مختلف زندگی ہے۔ وہ نہیں جانتے ہیں، جڑی بوٹی نہیں جانتی ہے کہ گندم کیا کر رہی ہے۔ وہ ایک مختلف زندگی ہے۔

(388) اسی طرح ایک ایسے مسیحی کیساتھ ہوتا ہے، جو جسمانی ایماندار ہوتا ہے، جو اعتراف کرتا ہے، اور باہر نکلتا ہے اور اقرار کرتا ہے، ”اوہ، ہاں، میں ایک مسیحی ہوں۔“ ایک بڑا سگار اُس کے منہ میں ہوتا ہے، جیسے ٹکساس کا بغیر سیگنوں والا بیل۔

(389) اسی طرح سے ایک عورت اپنے مختصر کپڑوں میں ملبس ہوتی ہے، اور کہتی ہے، ”اوہ، جی ہاں، میں چرچ کی ممبر ہوں۔ یقیناً، میں ہوں۔“ آپ کے پھل ثابت کرتے ہیں کہ آپ جسمانی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یقیناً، ایسا ہے۔ اس کام کیلئے تو ایک ہی چیز اجازت دیتی ہے: یا وہ ذہنی طور پر ٹھیک نہ ہو یا اُس پر شہوت پرستی کی رُوح ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(390) اگر آپ دُنیا کی طرح عمل کرتے ہیں، تو بائبل فرماتی ہے، ”اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔“ چنانچہ آپ اس مقام پر ہیں۔

(391) اب، آپ کہتے ہیں، ”اوہ، بائبل کہتی ہے، پھر مجھے ضرور ایسا کرنا چاہیے۔“ ہرگز نہیں، یہ ایسا نہیں ہے۔ پس تب تک ٹھہریں رہیں جب تک مسیح آپ کیلئے کچھ سرانجام نہیں دیتا، کیونکہ اُس نے آپ میں سے کچھ باہر نکالنا ہے۔ تاکہ آپ خُدا کے رُوح سے پیدا ہو جائیں۔ یہ ایسا نہیں کہ جو آپ نے کیا ہے، بلکہ یہ وہ ہے جو اُس نے آپ کیلئے کیا ہے۔ تب تک ٹھہریں جب تک آپ اُس محبت کو حاصل نہیں کر لیتے ہیں جس سے آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اپنی زندگی کو دیکھیں، آیا یہ اس میں ڈھل گئی ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ آپ اپنی زندگی کو ایسا بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، بلکہ خُدا آپ کو اپنی رُوح کی تابعداری میں لے آتا ہے۔ یہ آپ نہیں ہیں جو خود کو

خُدا کی راہ میں لیکر چل رہے ہیں۔ بلکہ یہ خُدا ہے جو آپ کو اپنی راہ میں لیکر چل رہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ آپ چل رہے ہیں، بلکہ خُدا چلا رہا ہے۔

(392) اب، جیسے کہ ہم اختتام کی جانب بڑھ رہے ہیں، تو اب اس پر دھیان دیں۔ گیارہویں آیت ہے۔

اور ہم اس بات کے آرزو مند ہیں کہ تم میں سے ہر شخص پوری امید کے واسطے آخر تک اسی طرح کوشش ظاہر کرتا رہے:

تاکہ تم سست نہ ہو جاؤ، بلکہ اُن کی مانند بنو جو ایمان اور تحمل کے باعث وعدوں کے وارث ہوتے ہیں۔

(393) اب دیکھیں، یہاں مزید ایک اور پڑھتے ہیں۔

چنانچہ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت، قسم کھانے کے واسطے کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا، تو اپنی ہی قسم کھائی۔

فرمایا، یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں بخشوں گا، اور تیری اولاد کو بہت، میں بہت بڑھاؤں گا۔

(394) خُدا ابرہام سے ملا! اب دیکھیں، ابرہام نے کسی بھی قابلیت کے بغیر، اُس عہد کو حاصل کیا تھا۔ عہد ابرہام کے ساتھ باندھا گیا تھا۔ ہر لحاظ سے، یہ یقینی طور پر فضل تھا۔ ابرہام کوئی بہترین شخص نہیں تھا۔ وہ کوئی مقدس شخص نہیں تھا۔ وہ ایک عام سا شخص تھا۔ اور خُدا نے، چناؤ کے وسیلہ، ابرہام کو چنا کیونکہ خُدا نے اُسے مقرر کیا تھا؛ ایسا نہیں کہ ابرہام یہ چاہتا تھا، اور ابرہام نے ایسا کیا تھا، یا وہ ایک اچھا آدمی تھا، یا وہ بڑا قابل تھا۔ یہ خُدا تھا جس نے چنا تھا۔ خُدا نے ابرہام کو چنا تھا۔

(395) جیسے کہ میں، آج کہتا ہوں، اور مجھے یقین ہے، ”کہ ہم اپنے منادوں کو چنتے ہیں۔“ اور ہم ادھر ادھر جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”دیکھیں، ڈیکنوں میں سے ایک چھوڑ گیا ہے۔ اسلئے آئیں عمارت میں سے ایک بہترین شخص کی تلاش کرتے ہیں تاکہ اُس کی جگہ لے۔ دیکھیں، پاسٹر چھوڑ گیا ہے۔ اسلئے آئیں، ہم کسی بہترین شخص کو لیتے ہیں۔“ بعض اوقات ایسا ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔

(396) جب شاگردوں نے ایک شخص کو چنا تاکہ یہوداہ کی جگہ لے، تو انہوں نے ایک غلط شخص

کا چناؤ کر لیا۔ حالانکہ اُنھوں نے ایک معزز شخص، تیاہ کو چنا تھا، جو کہ ایک کاتب، اور ایک عالم، اور سفارتی شخص تھا۔ اُنھوں نے کہا: ”بہی اصل جگہ لے گا۔ لڑکے، وہ ایک اصل شخص لگتا تھا۔“ لیکن وہ خُدا کا چناؤ نہیں تھا۔ اُنھوں نے اُس شخص کو لیا، اور اُس نے خُدا کیلئے کچھ بھی نہیں کیا تھا۔

(397) لیکن خُدا نے ایک چھوٹے کا چناؤ کیا تھا، جو سخت مزاج، اور لمبی ناک والا یہودی تھا جس نے خود کو پیش کر دیا، ”میں وہاں جاؤں گا۔ اور میں اُن کو قید کروں گا۔“

(398) خُدا نے کہا، ”میں اُس میں کچھ دیکھتا ہوں۔ میں اُسے استعمال کروں گا۔“

(399) اور خُدا اُس بڑی روشنی میں اُسکے سامنے ظاہر ہوا۔ اُس نے پوچھا، ”اے خُداوند، تُو

کون ہے؟“

(400) جواب ملا، ”میں یسوع ہوں۔ دیکھ، پینے کی آرپرات مارنا تیرے لیے مشکل ہے۔ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟“ اس طرح، خُدا نے اُس شخص کا چناؤ کیا اور اُسے یسوع مسیح کے بعد زمین پر آنے والے عظیم ترین آدمیوں میں شامل کر دیا۔

(401) آج، ہم بھی چناؤ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کے چرچ، اس آدمی کو یہاں بھیجتے ہیں، اور اُس آدمی کو وہاں بھیجتے ہیں۔ یہ کام اس طرح نہیں ہونا چاہیے۔ خُدا کی راہنمائی ہونی چاہیے۔ سب میں، سب کیساتھ، اور سب کے اوپر خُدا ہونا چاہیے؛ کسی چرچ کے کاغذات اہمیت نہیں رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو خُدا نے اس کے متعلق کہی ہے، یہ مختلف بناتی ہے۔

(402) دھیان دیں۔ خُدا نے ابرہام کے ساتھ ایک، غیر مشروط عہد باندھا تھا۔ اور اب، ذرا رکھیں، دیکھیں ابرہام نے ایک کام بھی نہیں کیا تھا۔ خُدا نے کہا، ”میں نے پہلے ہی یہ کام کر دیا ہے۔“

(403) خُدا نے آدم کے ساتھ ایک وعدہ کیا، اور کہا، ”اگر تُو اسے ہاتھ نہ لگائے گا، تو تُو ہمیشہ جیتا رہیگا۔ لیکن جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔“

(404) آدم نے کہا، ”بہر حال، میں بڑا حیران ہوں کہ یہ سب کیا ہے؟“ پس وہ وہاں جاتا ہے اور اُسے کھا لیتا ہے، اور تریف کر دیتا ہے۔

(405) ہر بار جب بھی خُدا..... یا انسان اپنا عہد خُدا کے ساتھ باندھتا ہے، یا خُدا انسان کے

ساتھ عہد کرتا ہے، تو انسان اپنا عہد توڑ دیتا ہے۔ اسلئے خُدا کو کچھ کرنا پڑا، کیونکہ اُس نے دیکھا کہ انسان کیا تھا۔ جو پہلے سے مقرر تھے، جو پہلے سے چنے گئے تھے، خُدا کو اُنکے لئے کچھ کرنا پڑا۔ اسلئے خُدا نیچے آیا اور اُس نے اپنا عہد ابرہام کے ساتھ غیر مشروط طور پر باندھا۔ اگر یہ عہد غیر مشروط نہ ہوتا، تو ابرہام، ایک طویل عرصے کیلئے کھوجاتا۔

(406) اُس پر ذرا غور کریں وہ جرار میں بیٹھا ہوا تھا، اور پیچھے ہٹ گیا، اور جھوٹ بولا۔ اور اپنے آپ کو بچانے کیلئے، اپنی بیوی ایک دوسرے مرد کے حوالے کر دی۔ کیسا آدمی تھا! وہاں بیٹھے ہوئے، پیچھے ہٹ گیا۔ خُدا نے اُسے بتایا، اور کہا تھا، ”تُو یہاں سے مت جانا۔ یہیں پر رہنا۔“ مگر قُط نے اُسے باہر نکال دیا۔ اور وہ اُس جگہ کے بارے میں سوچ رہا تھا جہاں جانا آسان تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ جب ایک شخص آسان راستہ اختیار کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے۔

(407) اُس نے سوچا، وہاں پر ہری گھاس ہوگئی۔ اور جب وہ وہاں پر پہنچا، تو اُس نے بادشاہ کو اپنی بیوی کے بارے میں بتایا کہ وہ اُس کی بہن ہے، تاکہ وہ اپنے آپ کو بچالے۔ اب، یہ ایک جھوٹ تھا۔ اور کیا کوئی آدمی، اپنی بیوی دوسرے مرد کے حوالے کرے گا، تاکہ خود کو بچایا جاسکے! لیکن وہ وہاں پیچھے ایک چھوٹے سے خیمے میں بیٹھا ہوا، جھوٹ بول رہا تھا، اور پیچھے پلٹ رہا تھا، اور اپنے راستے سے ہٹ گیا تھا..... اور اُس وعدے اور ہر ایک چیز سے پوری طرح سے الگ ہو گیا تھا، مگر وہ پھر بھی خُدا کا نبی تھا۔

(408) اور پس وہاں بادشاہ ابی ملک تھا، وہ ایک اچھا آدمی تھا، اور پاک آدمی تھا۔ یقیناً، وہ ہر روز اپنی دُعائیں مانگتا تھا۔ جب اُس سو سالہ، دادی ماں کو دیکھا، تو نیچے آ گیا، کیونکہ وہ پھر سے حسین اور نوجوان ہوگئی تھی۔ اُس نے کہا، ”یہ وہ لڑکی ہے جس کا میں منتظر تھا، چنانچہ میں اُس سے شادی کروں گا۔“

(409) ابرہام نے کہا، ”بادشاہ تُو اسے لے سکتا ہے۔ یہ میری بہن ہے۔“

وہ بولی، ”یہ میرا بھائی ہے۔“

(410) چنانچہ بادشاہ اُسے لے گیا اور اُسے عورتوں کے حوالے کیا تاکہ اُسے نہلائیں اور۔ اور

اُسے بہترین اچھے کپڑے پہنائیں، اور اُسے ایک- ایک شہزادی کی مانند تیار کریں۔ اور وہ بستر پر چڑھ گیا، اور اپنے پاؤں اوپر کر لیے، اُس نے اپنی دعائیں مانگیں، اور کہا، ”کل، میں اُس خوبصورت عبرانی لڑکی سے، اُس- اُس لڑکے کی بہن سے شادی کروں گا۔ اوہ، یہ سلسلہ کیسا شاندار ہوگا۔ اے خُداوند، تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کتنا پیارا کرتا ہوں! جی ہاں، جناب۔ شاندار ہوگا!“

(411) اور خُدا نے کہا، ”تُو ایک مُردہ آدمی کی طرح ہلاک ہو جائیگا۔“ اوہ ہوا!

(412) [بھائی برتنہم کھانتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] (مجھے معاف کرنا) ابرا۔۔۔۔۔ کیوں، ابراہام وہاں بیٹھا ہوا، جھوٹ بول رہا تھا، اور پیچھے ہٹ گیا تھا۔ جبکہ وہاں وہ آدمی تھا، جو مخلص اور انصاف پسند اور ٹھیک آدمی تھا۔ ”کیوں،“ اُس آدمی نے کہا، ”اے خُداوند، تُو میرے سچے دل سے واقف ہے۔ کیا اُس نے نہیں کہا، یہ اُس کی بہن ہے؟“

(413) خُدا نے کہا، ”میں تیرے دل کی سچائی سے واقف ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں تجھے اپنے خلاف گناہ کرنے سے روک رہا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں تیرے دل کی سچائی کو جانتا ہوں۔ لیکن اُس عورت کا شوہر میرا نبی ہے۔“ ہَلَلُو یاہ! اوہ، کیا یہ فضل نہیں ہے، تو پھر اور کیا ہے؟“ اُس نے وہاں پر بیٹھے ہوئے، جھوٹ بولا، اور پیچھے ہٹ گیا، لیکن تو بھی وہ میرا نبی ہے۔ اسیلئے تُو ہدیہ لیکر، اُسکے پاس جا، اور اُس کی بیوی واپس کر، ورنہ تُو ہلاک ہو جائیگا۔ اور میں مزید تیری دعائیں نہیں سنوں گا۔ پس وہ تیرے لیے دُعا کرے۔“ آمین۔ آپ یہاں پر ہیں۔ ”وہ میرا نبی ہے۔“

اب، آپ کہتے ہیں، ”اوہ، کاش میں بھی ابراہام ہوتا۔“

(414) ”اگر ہم مسیح میں مردہ ہیں، تو ہم ابراہام کی نسل، اور وعدے کے مطابق وارث ہیں۔“ ٹھیک ہے۔ پس بائبل یہ بیان کرتی ہے۔ کیا آپ اسے پڑھنا پسند کریں گے؟ تو دیکھیں، بائبل بیان کرتی ہے کہ۔ کہ وعدہ ابراہام اور اُس کی نسلوں سے نہیں کیا گیا تھا۔ جیسے آپ..... ابراہام کی کئی نسلیں تھیں، یقیناً، اُس کے کئی بچے تھے۔ اسماعیل اُس کا بچہ تھا۔ اُسکے سات یا آٹھ بچے سارہ کی وفات کے بعد ہوئے تھے، جو ایک اور عورت، قطورہ سے پیدا ہوئے تھے۔ لیکن، دیکھیں، نسل وہ تھی جس کا وعدہ کیا گیا تھا، اور وہ اشحاق تھا، اشحاق کے وسیلہ مسیح آیا، اور مسیح کے وسیلہ ہم آئے۔ یہ وعدہ غیر مشروط ہے۔

(415) اب، ابرہام کے متعلق کیا خیال ہے؟ دیکھیں، وہ تو کھوچکا تھا، اُس کیلئے تو دوبارہ واپس آنا ناممکن تھا۔ یقیناً۔ اگر آپ نے کلام کو اس طرح پڑھا ہوتا، اور اگر ایسا ہوتا، تو پھر ساؤل کیلئے دوبارہ واپس آنا ناممکن تھا۔ سمجھے؟ لیکن ایسا نہیں تھا۔ خدا کا وعدہ ابد تک قائم رہتا ہے۔

(416) آئیں ایک منٹ کیلئے پڑھتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے پڑھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ گلتیوں 3:16 نکالیں، اور اسے پڑھیں، اور دیکھیں کہ وعدہ کیا ہے، اور دیکھیں کہ آیا ہم وعدے پر ہیں یا نہیں، 3:16۔ اب سنیں۔ ٹھیک ہے۔ پس، میں پندرہویں آیت بھی پڑھوں گا۔ اے بھائیو، میں انسان کے طور پر کہتا ہوں؛ کہ اگر چہ آدمی ہی کا عہد ہو، جب اُس کی تصدیق ہو گئی، تو کوئی اُس کو باطل نہیں کرتا، اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا ہے۔

پس ابرہام اور اُسکی نسل سے (سیڈ، ایس، ڈبل ای۔ ڈی)، اُسکی نسل سے وعدے کیے گئے۔
 ”ابرہام اور اُس کی نسل سے۔“ اب دھیان دیں۔

وہ یہ نہیں کہتا، کہ نسلوں سے (جمع ہے)، جیسا کہ بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے؛ بلکہ جیسا..... ایک کے واسطے، کہ تیری نسل کو، اور وہ مسیح ہے۔

(417) اور، مسیح ابرہام کی نسل ہے۔ ”اور اگر ہم مسیح میں مرکز، اُس کے بدن میں بپتسمہ لیتے ہیں، تو ابرہام کی نسل ہیں، اور وعدے کے مطابق وارث ہیں۔“ اگر خدا نے آپ سے وعدہ کیا ہے، تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے، اور آپ کیسے برگشتہ ہوں گے۔ آپ کیسے برگشتہ ہو جائیں گے، اور دُور ہو کر جہنم میں چلے جائیں گے؟

(418) اب، آپ کہتے ہیں، ”اچھا، کیا ہم برگشتہ نہیں ہو سکتے ہیں؟“ یقیناً۔ اور جب آپ برگشتہ ہو جاتے ہیں، تو آپ فکر نہ کریں، آپ جہنم کو حاصل کریں گے۔ ابرہام اس میں گیا، اور باقیوں کو بھی اس جانا پڑا، اور آپ کو بھی جانا پڑیگا۔ آپ یہ مت سوچیں آپ کو اس سے گناہ کی آزادی مل جاتی ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ آپ جو کچھ کرتے ہیں اُسکی قیمت چکانیگی۔ آپ جو کچھ بوائیں گے وہی کچھ کاٹیں گے۔ آپ ایک چھوٹا سا گناہ کرتے ہیں تو آپ ایک پورا بھرا ہوا واش ٹب کاٹیں گے۔ یہ ٹھیک ہے۔ لیکن، بھائی، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کھو گئے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ ابرہام نے

وہی کاٹا جو اُس نے بویا تھا۔ یہ سچ ہے۔ لیکن وہ پھر بھی بچ گیا۔

(419) خُدا نے اسرائیل کے ساتھ عہد کیا تھا؛ اُنھوں نے اپنی میراث کھودی تھی، اور اُنھوں نے وعدہ کیا ہوا ملک کھو دیا تھا اور مصر میں چلے گئے تھے، لیکن اُنھوں نے اپنا عہد نہیں کھوایا تھا۔ خُدا نے کہا، ”مجھے میرا وعدہ یاد ہے جو ابرہام سے کیا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے، اور میں نیچے آ کر اپنے لوگوں کو رہائی دوں گا۔ موسیٰ، وہاں جا، اور فرعون کو بتا، اور کہہ، ”میرے لوگوں کو جانے دے۔“ کیونکہ مجھے یاد ہے کہ میں نے ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدہ کیا تھا۔“

(420) اور یہی چیز ہمارے ساتھ بھی ہے۔ اگر آپ مرچکے ہیں، اور مسیح کے وسیلہ، آپ کی زندگی خُدا میں پوشیدہ ہے، تو دُنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو آپ کو چھو سکتی ہے۔ اب، آپ غلطی کر سکتے ہیں، اور آپ دیکھتے ہیں کہ آپ سے غلطی ہو گئی ہے، لیکن اگر آپ واقعی، حقیقتاً، خُدا کے بچے ہیں، تو آپ اُٹھیں گے اور دوبارہ درست ہونے کی کوشش کریں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے، آپ گناہ میں بیٹھے نہیں رہیں گے۔

(421) لیکن اگر آپ بزدل ہیں، اگر آپ جڑی بوٹی ہیں، اور اگر آپ کیلئے کوئی ”جی اُٹھنا“ نہیں ہے، تو آپ کہیں گے، ”آہ، دیکھیں، بہر حال، اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔“

(422) پھر خُدا کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جو جال لیکر دریا پر گیا، اور اُس کو دریا میں ڈال دیا۔ جب وہ آیا، تو اُسکے پاس کچھوے، مینڈک، سانپ، چھپکلیاں، اور کیڑے مکوڑے، اور مچھلیاں تھیں۔ یہ انجیل ہے جسکی منادی کی جاتی ہے۔

(423) جیسے خُداوند، بھائی گراہم جیسے خادم سے کہتا ہے، ”یہاں اوپر آ جا۔ بھائی گراہم، اُس کونے میں جا اور تھوڑی دیر کیلئے مچھلیاں پکڑ۔“ ٹھیک ہے، وہ اپنا جال لیتا ہے اور وہاں چلا جاتا ہے اور مہا جال ڈالنا شروع کرتا ہے۔

”بھائی بل، آپ کہاں جا رہے ہیں؟“

”میں کہیں اور جا رہا ہوں، اور اُس کونے میں جال ڈالوں گا۔“

(424) میں کھینچ رہا ہوں، ”وہ وہاں ہیں، خُداوند، تو جانتا ہے کہ وہ کون ہیں۔“ میں پھر سے

جال کو کھینچتا ہوں، ”ٹھیک ہے، خُداوند، وہ وہاں ہیں۔“

(425) دیکھیں، کچھوا آغاز ہی سے، ایک کچھوا ہے۔ آپ اب جال میں پھنس گئے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسی طرح سے لوگ جذبات میں پھنس جاتے ہیں، ”اوہ، ہلّو یاہ! ہلّو یاہ! خُداوند کی تعریف ہو! خُدا کو جلال ملے! ہلّو یاہ!“ بہر حال، وہ جال میں پھنس گئے ہیں۔

(426) اگر کچھوے کی رُوح اُن میں ہے، تو پھر زیادہ دیر نہیں لگے گی، وہ کہیں گے، ”اچھا، میں آپ کو بتاتا ہوں.....“ وہ نکلتا ہے، اور واپس رینگتا ہوا چلا جاتا ہے۔

(427) اور بوڑھی عورت کرافش کہے گی، ”میں اسے سمجھ نہیں سکتی۔“ سمجھے؟

(428) اور مس کڑی تھوڑی دیر بیٹھتی ہے، اور پھر وہ ”غرُپ، غُرُپ، غُرُپ کرتے ہوئے“ ٹھیک واپس چلی جاتی ہے، ”بہر حال، ویسے بھی، اس میں کچھ نہیں ہے۔“

(429) مس ناگن کہے گی، ”اوہ، یہ پوتر جنونیوں کا گروہ ہے۔ انکے پاس بس یہی کچھ ہے۔ میں تو وہاں جاؤں گی جہاں ان سے زیادہ سمجھ رکھنے والے لوگ ہوں۔“ دیکھ، تُو، آغاز ہی سے ناگن ہے۔ بس، انجیل کے جال میں پھنس گئی ہے۔

(430) لیکن مچھلی مالک کی میز پر رکھی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ آغاز ہی سے، ایک مچھلی تھی۔ اُس کی نسل بھی مچھلی ہے۔ کیونکہ اُس کا آغاز، ایک مچھلی سے ہوا تھا، اور خُدا اپنی مچھلی کو بنائے عالم سے پیشتر سے جانتا ہے۔ ہلّو یاہ!

(431) یاد رکھیں، وہ سب ایک ہی گدلے پانی کی بدولت سانس لے رہے تھے۔ وہ ایک ہی چشمے کی بدولت سانس لے رہے تھے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ”ہم سب..... اُنھوں نے ایک ہی روحانی چٹان سے پانی پیا تھا۔ سب نے بیابان میں من کھایا تھا۔“ کالب اور یسوع نے وہی من کھایا تھا جو اُن میں سے باقی لوگوں نے کھایا تھا۔ لیکن وہ سب بیابان میں ڈھیر ہو گئے تھے۔ اور اُن میں سے وہاں جانے کیلئے دو کا چناؤ کیا گیا تھا، اور وہ وہاں چلے گئے تھے۔ یہ سچ ہے۔

(432) ہم سب کو ایک ہی چشمے سے پانی پلایا گیا۔ ”مگر سب پینے والوں نے نجات نہیں پائی۔ ہم سب مل کر شور مچانے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ ہم سب مل کر خوشی منانے کیلئے بنائے گئے ہیں۔“

لیکن چنے ہوئے نجات پاتے ہیں۔ کیا آپ نے غور کیا؟ لکھا ہے، ”کہ دو رُوحیں، آخری دنوں میں اس قدر قریب ہوں گی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں“، اگر ممکن ہوا۔ سمجھے؟ مگر خُدا کی حقیقی رُوح، ابدی زندگی کیلئے جینی گئی ہے۔

(433) اب ہم ختم کر رہے ہیں۔ اور بھائی نیول وہیں سے شروع کریں گے جہاں سے میں چھوڑوں گا۔ ٹھیک ہے۔

میرا یہ مطلب ہے، کہ جس عہد کی، خُدا نے پہلے سے تصدیق کی تھی، اُس کو شریعت، چار سو، چار سو تیس برس کے بعد، آکر باطل نہیں کر سکتی، کہ وہ وعدہ لا حاصل ہو۔

اس سے پہلے کہ شریعت وجود میں آتی، خُدا نے یہ وعدہ ابراہام سے کر دیا تھا۔ کیونکہ اگر۔ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے، تو وعدہ کے سبب سے نہ ہوئی: مگر ابراہام کو خُدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی۔

آپ کے کسی کام کے وسیلے نہیں، قوانین کے وسیلے نہیں، آپ کے چرچ کے اصولوں کے وسیلے نہیں، چرچ میں شمولیت کرنے کے وسیلے نہیں، یا کسی اور شریعت کے وسیلے نہیں۔ یہ مطلق طور سے، آپ پر خُدا کے فضل کے وسیلے ہوا ہے۔ آپ اس مقام پر ہیں۔

(434) دھیان دیں۔

پس شریعت کیا رہی؟ وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی، کہ اُس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا،.....

کیا یہ بات بالکل اسی طرح صاف نہیں ہے جیسے میرے چہرے پر ناک ہے؟ ”وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی، کہ اُس نسل کے آنے تک رہے، جو کہ مسیح ہے، جس سے وعدہ کیا گیا۔“..... اور وہ فرشتوں کے وسیلے سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی۔

اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا، مگر خُدا ایک ہی ہے۔

(435) اب، میں یہاں چھوڑ رہا ہوں، اور آنے والے بدھ کو، ٹھیک یہاں سے بھائی نیول شروع کریں گے۔

(436) پس اب کیا آپ اس بات کو سمجھ گئے ہیں جو ہم نے بیان کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] یہ مکمل طور پر نئے سرے سے پیدا ہوئے مسیحی کیلئے ناممکن ہے..... میرا یہ مطلب نہیں، جو اپنے آپ کو کہتا ہے، میں بھی، ”نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں۔“ بلکہ میرا مطلب، ایک حقیقی، نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی شخص سے ہے، وہ فضل سے گر جائے، ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ وہ گر سکتا ہے، یہ ٹھیک بات ہے، مگر وہ، کبھی بھی، فضل سے باہر نہیں جاسکتا ہے۔

ابراہام فضل سے گر گیا۔ یقیناً، وہ گر گیا تھا۔ خدا نے اُس سے کہا تھا، ”یہاں ٹھہرے رہنا۔“ وہ وہاں سے چلا گیا، لیکن اُس نے اپنا عہد نہیں کھویا تھا۔ وہ پھر بھی خدا کا چنا ہوا تھا۔ وہ بحیثیت ایک نبی وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ وہ ہمیشہ سے تھا۔ اور وہ ہمیشہ خدا کا رہے گا۔

(437) اب توجہ دیں۔ بائبل بیان کرتی ہے، کہ، ”تمام اسرائیل نجات پائے گا۔“ کتنے لوگ اس بارے میں جانتے ہیں؟ بائبل بیان کرتی ہے، ”تمام اسرائیل نجات پائے گا۔“ اب، ”اسرائیل وہ اسرائیل نہیں ہے جو جسمانی ہے، بلکہ یہ اسرائیل روحانی ہے، کیونکہ نعمتیں اور بلا واپس تبدیل ہے۔“ بالکل اگلی آیت میں، کیا یہ وہ بات ہے جو بائبل بیان کرتی ہے؟ گلتیوں۔ ٹھیک ہے۔ ”پس تمام اسرائیل نجات پائے گا۔ اُن میں سے ہر ایک نجات یافتہ ہے۔“ ہم کیسے اسرائیل بنتے ہیں؟ ”مسیح میں مرکب، ابراہام کی نسل بنتے ہیں، اور وعدے کے مطابق وارث بن جاتے ہیں۔“

(438) پولس نے کہا، ”کیونکہ یہودی وہ نہیں ہے جو ظاہر کا ہے، بلکہ یہودی وہ ہے جو باطن کا ہے، ایسیلئے یہودی، وعدہ شدہ لوگ ہیں۔“ اور ہم وعدے کے وسیلے، ابراہام کی نسل ہیں، یعنی مسیح کے وسیلے، جب اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں۔

(439) اوہ، مجھے امید ہے کہ آپ اسے سمجھ گئے ہیں۔ اگر آپ اس پر تھوڑی دیر کریں، تو میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اب ہم اسے ختم کرتے ہیں، اور پھر ہم ملکِ صدق کو شروع کریں گے، جو ٹھیک دوبارہ واپس اس میں لے آئیگا۔ ہم شروع کریں گے..... اوہ، یہ تو، ساری بات ہی کمال ہے۔ اور ہم اس کمال چیز میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔

(440) اب، کیا، آپ نے اس پر غور کیا تھا، اس طرح لگا، اور اگر آپ اسے مشاہدے کیلئے

پڑھیں، تو ایسا لگتا ہے، یہ پکا کٹر تشکیلی ہے، جو تین خداؤں پر ایمان رکھتا ہے، ایک بار مجھے بتایا گیا، کہ، ”متی 3 بالکل واضح کرتا ہے کہ وہاں پر تین ہیں، الوہیت میں تین ذاتی اقنوم ہیں۔“

(441) میں نے کہا، ”مجھے دیکھنا پڑیگا۔“

(442) اُس نے کہا، ”غور کریں۔“ اس پلپٹ سے براہ راست کھڑے ہو کر، اُس نے کہا، ”یہاں دیکھیں، متی 3 میں،“ لکھا ہے، ”جب یسوع فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا، اور دیکھو، اُس کیلئے آسمان کھل گیا، اور اُس نے خدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی، ”کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔“ یہاں پر تین موجود تھے: بیٹا کنارے پر تھا: پاک رُوح بیچ میں تھا: اور باپ اوپر تھا،“

میں نے کہا، ”بھائی، کلام ایسے نہیں پڑھتے۔“

”اوہ، ہاں ایسا ہوتا ہے!“

میں نے کہا، ”اب اسے دوبارہ پڑھیں، اور غور کریں کیا ایسا ہے۔“

(443) اب، یہ اُس کی تصویر ہے۔ یہاں خدا، بیٹا ہے: یہاں خدا، باپ ہے؛ یہاں خدا، پاک رُوح ہے، جو کبوتر کی مانند ہے۔ اب دھیان دیں۔ بائبل کہتی ہے، جب یسوع نے بپتسمہ لیا، ”یعنی جب بیٹا فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا، اور دیکھو، اُس کیلئے آسمان کھل گیا۔ اور ایک آواز آئی.....“

بلکہ اُس نے خدا کے رُوح کو، خدا کے رُوح کو، کبوتر کی مانند دیکھا۔ اب اوپر کوئی دوسرا اقنوم نہیں تھا، بلکہ خدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر آتے دیکھا، اور یہ، آواز آئی، ”کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں۔“ اب متی 3 کو پڑھیں اور معلوم کریں کیا ایسا نہیں ہے۔ سمجھے؟ کسی بھی طرح، تین لوگ نہیں تھے۔

(444) اور یہ اس طرح سے ہے..... کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جب ایک آدمی برگشتہ ہو جاتا ہے، تو پھر، اُس کیلئے واپس آنا ناممکن ہے۔ کلام یہ نہیں کہتا۔ کلام یہ بات نہیں کرتا۔ بلکہ یہ کہتا ہے، ”جب ایک آدمی ایک بار اس میں شامل ہو جاتا ہے، تو یہ ناممکن ہے کہ وہ اپنے آپ کو دوبارہ نیا بنانے کیلئے واپس آئے۔“ وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔

(445) بائبل کہتی ہے، ”کہ جو خدا سے پیدا ہوا ہے، وہ گناہ نہیں کرتا ہے، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں کر سکتا ہے۔ کیونکہ خدا کا تھم اُس میں بنا رہتا ہے، اور وہ گناہ کر ہی نہیں کر سکتا ہے۔“ جب میری جگہ ایک قربانی پڑی ہوئی ہے، تو میں گنہگار کیسے ہو سکتا ہوں؟ جب میرے لیے موت کی قیمت چکا دی گئی ہے، تو پھر میں کیسے مر سکتا ہوں؟ جب مجھے ابدی زندگی مل گئی ہے، تو پھر میں کیسے فنا ہو سکتا ہوں؟ میں یہ کیسے کر سکتا ہوں۔ آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں۔

(446) اگر میں اس شہر کے میسر سے اس شہر میں ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلانے کا تحریری اجازت نامہ لے لیتا ہوں، تو پھر کیسے کوئی افسر مجھے ساٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گاڑی چلانے پر گرفتار کر سکتا ہے؟ کیسے آپ یہ کر سکتے ہیں؟ چونکہ مجھے میسر کی جانب سے ایک اجازت نامہ مل گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں۔ پھر وہ مجھے گرفتار نہیں کر سکتا ہے۔ اُسکے۔ اُسکے پاس گرفتاری کا جواز ہو سکتا ہے، وہ سیٹیاں بجا سکتا ہے اور سب کچھ کر سکتا ہے، اور میں اُسے نظر انداز کر دیتا ہوں۔ کسی چیز سے کوئی مطلب نہیں ہے؛ کیونکہ میرے پاس اجازت نامہ ہے۔

(447) اور پھر، میں کیسے گناہگار ہو سکتا ہوں، جبکہ مسیح میرے لیے موائے ہے اور میں اُس کی راستبازی بن گیا اور یہ میرے لئے اُسکے فضل اور محبت کی بدولت ہوا ہے؟ جب میرے اور خدا کے درمیان، ایک قربانی پڑی ہوئی ہے، تو پھر میں کیسے گناہ کر سکتا ہوں؟ میں گناہ نہیں کر سکتا۔ ایسا نہیں کر سکتا۔ اور خدا مجھے نہیں دیکھتا ہے؛ بلکہ وہ مسیح کو دیکھتا ہے۔ کیونکہ وہ میری جگہ کھڑا ہے۔ اور جب میں کچھ غلط کرتا ہوں، تو مسیح میری جگہ لے لیتا ہے۔ میں اپنا اقرار کرتا ہوں، ”کہ میں غلط ہوں۔ وہ ٹھیک ہے۔ پس اے خداوند، تو میرے دل سے واقف ہے۔ کیونکہ تو جانتا ہے کہ میرا ایسا مطلب ہے یا نہیں۔ اور میں غلط ہوں۔ مجھے معاف کر دے۔“ اور خدا اسے کبھی نہیں دیکھتا۔ کیونکہ یسوع کے لہو نے مجھے، ہمیشہ کیلئے ڈھانپ رکھا ہے۔ پھر خدا مجھے کیسے دیکھ سکتا ہے؟ پھر کیسے گناہ میرے حساب میں۔ میں شمار کیا جا سکتا ہے، وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے؟ جیسے ہی میں معذرت کرتا ہوں یہ معاف ہو جاتا ہے۔ [بھائی برتنیم چٹکی بجاتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔

(448) جیسے ایک۔ ایک چھوٹا سا ڈراپر لیتے ہیں، آئی ڈراپر لیتے ہیں، اور اسے کالی سیاہی سے

بھری لیتے ہیں اور اُسے پلچ کے ٹب میں رکھتے ہیں، یا اُس میں ڈال دیتے ہیں، اور پھر اُسے دوبارہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو وہ قطرہ پلچ میں چلا جاتا ہے۔ اور سیاہی پلچ بن جاتی ہے۔ اور اگر آپ مسیح میں ہیں، تو آپ کے گناہوں کا اقرار، یہی کچھ کرتا ہے۔ آپ اور خدا کے درمیان پلچ کا مکمل ٹب پڑا ہوا ہے، اور آپ کا گناہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ وہاں ایک راست قربانی آپ کی منتظر ہوتی ہے۔

جب میں دن کے اختتام پر دریا پر آتا ہوں،

اور دکھ کی آخری ہوائیں چل پڑتی ہیں؛

تو پھر ایک خیال آتا ہے جو مجھے خوش کرتا ہے اور میرے دل کو شادمان بناتا ہے،

کیونکہ مجھے تنہا یہ دن پار نہیں کرنا پڑے گا۔

(449) یہی ایک اچھی بات ہے۔ یہی ایک اچھی بات ہے۔ مجھے تنہا اُس پار نہیں جانا پڑے گا۔

انہی دنوں میں سے ایک دن، ہم راستے کے اختتام کی جانب چلے جائیں گے۔ جب سورج چمکنے سے انکار کر دے گا، اور پھر خدا ابلے لے گا۔

(450) آدم اُسکے پاس پہنچے گا اور حوا کو ہلایگا، اور کہے گا، ”پیارے، میں یہاں ہوں۔ اُٹھنے کا

وقت آ گیا ہے۔“

(451) حوا جائے گی اور ہابل کو ہلایگی، اور کہے گی، ”پیارے، آجا۔ کیونکہ اُٹھنے کا وقت آ گیا

ہے۔“ اور یوں ہابل سیت کو ہلایگا۔ اور سیت نوح کو ہلایگا۔ اور نوح آگے ہلایگا..... اوہ، یوں آگے

بڑھتے بڑھتے، ابراہام تک، اور پھر باقیوں تک یہ بات پہنچے گی۔ جب خدا کا بیٹا آئے گا تو زبردست

ہلچل اور جی اُٹھنا ہوگا۔ ہم اُس دن اُس کی مانند کھڑے ہوں گے۔

(452) اب، اگر آپ یہاں گناہ کرتے ہیں، تو آپ اسکی قیمت ادا کریں گے۔ مجھے تو.....

(453) میرے ذہن میں واقعات آتے رہتے ہیں، اور میں بتاتا رہتا ہوں۔ میں نے چار یا

پانچ بار، اس بات کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن مجھے یہ کہنی پڑے گی۔ کتنے لوگوں کو وہ بھائی،

پاسٹر یاد ہے، جو یہاں چرچ آف گاڈ میں ہوا کرتا تھا؟ وہ بھائی، ٹھیک یہاں ہوا کرتا تھا، اُس کا نام کیا

تھا؟ وارگنگ کیلئے کام کرتا تھا۔ اوہ، آپ تمام..... اور دی فرسٹ چرچ آف گاڈ، ٹھیک وہاں کونے

میں ہوا کرتا تھا۔ یا، ڈپریشن کے وقت میں۔ میں رالیگ کو فروخت کیا کرتا تھا۔ وہ ایک خُدا پرست، مقدس آدمی تھا۔ پس بھائی سمٹھ نے وہاں اپنی جگہ سنبھال لی ہے۔ میں چند منٹوں میں اُس کا نام پکاروں گا۔ وہ خُدا کا نجات یافتہ بندہ تھا۔

(454) یاد رکھیں، اگر آپ درست طور پر نہیں چلتے ہیں، اور بحیثیت ایک مسیحی آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں، تو خُدا آپ کو تنبیہ کرے گا۔ اور پھر اگر آپ تنبیہ کو قبول نہیں کرتے ہیں، تو وہ آپ کو زہن سے اُٹھالے گا۔ وہ یہی کچھ کرتا ہے۔

(455) بائبل کی، وہ بات آپ کو یاد ہے؟ کرنٹھیوں کی کلیسیا پر غور کریں۔ اُس نے انھیں بتایا، وہ کیا تھے، اور مسیح میں اُن کا مقام کیا تھا۔ اور اُس نے انھیں ہونے والی باتوں پر خبردار کیا۔ اور انھوں نے خود کو ٹھیک کر لیا، اور خُدا کے ساتھ، درست ہو گئے تھے۔

(456) اور پھر وہ بھائی، وہ بھی ایک اچھا بھائی تھا، مجھے یقین ہے، کہ وہ خُدا کا نجات یافتہ بندہ تھا۔ اور اُس نے اسے وہاں..... وار گانگ میں نوکری دلوائی تھی۔ اگر اُس کے کچھ لوگ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، تو مجھے اُمید ہے کہ آپ ایسا نہیں سوچیں گے کہ میں..... مجھے نہیں معلوم آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ لیکن ریمزی، بھائی ریمزی، کتنے لوگوں کو بھائی ریمزی یاد ہے جو یہاں چرچ آف گاڈ میں ہوا کرتا تھا۔ یقیناً، آپ کو یاد ہے، بڑا اچھا انسان تھا۔ وہ میرے گھر آیا کرتا تھا اور ہم اکٹھے باتیں کیا کرتے تھے، اور ہم وہاں بیٹھ کر رویا کرتے تھے اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیتے تھے؛ وہ ایک حقیقی مسیحی تھا۔

(457) ایک دن میں وہاں گیا، میں ابھی بیرون ملک میٹنگ سے آیا ہی تھا، اور میری کار کو چیک کرنا تھا، بھائی ریمزی نے کہا، ”میں تمہارے لیے کیا کر سکتا ہوں، بلی؟“

(458) میں نے کہا، ”بھائی ریمزی اسے چیک کرو۔ اور آئل بدل دو۔“

(459) ”ٹھیک ہے،“ اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، ڈینڈی۔“ اور پوچھا، ”آپ کی میٹنگ اچھی رہی تھی؟“

(460) میں نے کہا، ”اوہ، بھائی ریمزی، وہ بہت شاندار رہی۔“ میں نے کہا، ”کاش آپ بھی

میرے ساتھ جاتے۔ آپ میرے ساتھ کیوں نہیں جاتے ہیں؟“

اُس نے کہا، ”ہلی، میں اب خُداوند کی مزید خدمت نہیں کر رہا۔“

میں نے ارد گرد دیکھا، اور میں نے کہا، ”آپ نے کیا کہا؟“

(461) اُس نے پھر کہا، ”میں اب خُداوند کی مزید خدمت نہیں کر رہا،“ پھر چلا گیا۔

(462) میں نے سوچا، ”اوہ، وہ تو جا رہا ہے۔“ میں بھی نکلا، اور کہیں اور چلا گیا۔

(463) واپس آیا اور اپنی کار میں بیٹھ گیا۔ اور میں گھر واپس آ گیا، اور میں نے اسکے بارے میں

سوچنا شروع کر دیا، ”میں اب خُداوند کی مزید خدمت نہیں کر رہا۔“

(464) خُداوند نے میرے دل میں ڈالا کہ دوبارہ واپس جاؤں اور اُس سے دوبارہ پوچھوں۔

لہذا، میں نے کہا، ”میڈا، ذرا کوٹ پکڑ لو۔“

(465) اور میں اندر گیا، اور اپنی کار میں بیٹھ گیا اور واپس گیا، اور پھر دوبارہ، وارگانگ میں چلا

گیا۔ میں نے کہا، ”بھائی ریزی، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں،“

کہا، ”ٹھیک ہے، ہلی، کیا سوال ہے؟“

میں نے کہا، ”تھوڑی دیر پہلے، آپ نے کہا تھا، آپ اب خُداوند کی مزید خدمت نہیں کرتے۔“

تم مجھے صرف تنگ کر رہے تھے، یا کیا تم واقعی نہیں کر رہے؟“

اُس نے کہا، ”نہیں۔“

میں نے کہا، ”بھائی ریزی آپ کا۔ آپ کا یہ مطلب نہیں ہے۔“

اُس نے کہا، ”ہاں یہی ہے۔“

میں نے پوچھا، ”کیا تم مسیح سے پیار نہیں کرتے؟“

اُس نے کہا، ”اگر میں اُس سے پیار کرتا، تو میں اُس کی خدمت کرتا، کیا میں نہ کرتا، ہلی؟“

اور دُور چلا گیا۔

میں نے سوچا، ”اور کہا، بھائی ریزی!“

اُس نے کہا، ”میں اس بارے میں اب مزید بات نہیں کرنا چاہتا۔“

(466) میں گھر گیا، اور کمرے میں جا کر، دروازہ بند کر لیا۔ اور، اوہ، آپ جانتے ہیں کہ کیسے آپ بھاری پن محسوس کرتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں، جیسے ایک بچے سے یا کسی سے اُس کی روٹی کو چھین لیا گیا ہو۔ میں۔ میں نے سوچا، ”یہ کیا ہے؟ ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ یقیناً بھائی ریمزی کیساتھ کچھ نہ کچھ ہوا ہے۔“

(467) اور وہاں ایک چھوٹا سیاہ لڑکا تھا، جس کا نام جیمی ہے، وہ یہاں چرچ آتا ہے۔ آپ جانتے ہیں، کہ ایک ٹانگ سے؛ وہ تھوڑا سا، لنگڑا تھا۔ اور میں اُس کا نام بھول جاتا ہوں، وہ وہاں وارگا ٹنگ میں کام کرتا ہے، اور ریکر چلاتا ہے۔ وہ مجھ سے ملا، اور اُس نے کہا، ”ریورنڈ برتنہم، آپ جانتے ہیں،“ اُس نے کہا، ”میں یہاں ڈاکٹر ریمزی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا ہوں۔“ اُس نے کہا، ”میں نے اُسے بتایا تھا، اور ایک دن، کہا تھا، ہم سب ادھر منہ کھولنے سے ڈرتے ہیں۔ اور کہا تھا، تم تو ایک خدا پرست آدمی ہو۔ اور،“ کہا، ”وہ اپنا مناد کا لائسنس لیکر ٹوکری کے پاس چلا گیا اور اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے، اور اُسے ٹوکری میں پھینک دیا، اور کہا، میں اب مزید اس کے ساتھ کچھ نہیں کرنا چاہتا۔“

اس نے کہا، ”سین، صاحب!“ اور کہا، ”آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔“

اُس نے کہا، ”اوہ، جم، میں خداوند کی خدمت اسکی بدولت کر رہا ہوں۔“

پس اُس نے آگے بڑھتے ہوئے، کہا، ”آپ کا یہ مطلب نہیں ہے۔“

(468) اور اُس نے کہا، ”پھر اُس نے مجھے بتایا، اور کہا کہ وہ یوم مزدور پر اپنے والوز رگڑنے

آئے گا، ”مجھے یقین ہے کہ ایسا ہی تھا۔“ اور اُس نے کہا، ”جم، اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ میری مدد کیلئے آئیں۔“

(469) اُس نے کہا، ”میں چرچ سے آنے کے بعد آپ کی مدد کروں گا، لیکن پہلے میں چرچ

جاؤں گا۔“

(470) اور کہا وہ واپس چلا گیا۔ ”اور مسٹر ریمزی اپنی گاڑی کے والوز رگڑنے لگ گیا۔ اُس نے

کہا، جی، پس فوراً دریا پر جاؤ۔ کیونکہ یہاں جو سیلون ہے وہ بند ہو گیا ہے۔ فوراً دریا پر جاؤ اور میرے لیے بیئر کا ڈبہ لیکر آؤ۔“

(471) اُس نے کہا، ”مسٹر ریزی، میں بہت سی چیزوں کا قصور وار رہا ہوں، لیکن میں کبھی بھی خُداوند کے بندے کو بیڑ کا ڈبہ دینے کا مجرم نہیں بنوں گا۔“ اُس نے کہا، ”نہیں، جناب۔ میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔“

(472) اور اُس نے کہا، ”خیر، چلو چلتے ہیں۔ اُسے لیتے ہیں، جم۔

(473) اُس نے کہا، ”مسٹر ریزی، میں آپ کے والوز رگڑتا ہوں۔ لیکن اگر آپ کوئی بیڑ لینا چاہتے ہیں، تو آپ جائیں اور خود ہی لے لیں۔“ اُس نے کہا، ”میں کبھی بھی خُداوند کے بندے کو ایسی چیز لا کر نہیں دوں گا۔“

(474) چنانچہ ریزی چھلانگ لگا کر جی کی گاڑی میں بیٹھ گیا، اور دریا پر چلا گیا؛ اور واپس آیا، اور بیڑ کا ڈبہ لیا، اور اوپر کیا، اور اُسے پی لیا۔

(475) اور یوں وہ نیچے نیچے جانے لگا، اور بیمار ہو گیا۔ سمجھ؟ خُدا اُس سے بات نہیں کر رہا تھا۔ میں نے اُسے خبر دیا کیا تھا، اور جو کچھ میں کر سکتا تھا میں نے کیا تھا۔ بھائی سمجھتے بھی اُس کے پاس گیا تھا، اور اُسے خبر دیا کیا تھا۔ سب نے اُس کیلئے ہر ممکن کوشش کی جو بھی وہ اُس کیلئے کر سکتے تھے۔ پھر بھی، وہ اپنا سر ہلاتا رہا۔ پھر کیا ہوا؟ وہ بیمار ہو گیا اور مر گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک نجات یافتہ آدمی تھا۔ اگر خُدا اُسے نہیں بنا سکا..... اگر کوئی تابعداری میں نہیں آتا، تو خُدا اُسے زمین سے اُٹھا لیتا ہے اور اُسے گھر واپس لے آتا ہے۔ یہ بالکل وہی بات ہے جو بائبل نے بیان کی ہے۔ یہ وہی بات ہے جس کا بائبل وعدہ کرتی ہے۔ اگر آپ درست طور پر قائم نہیں رہیں گے، تو آپ کو گھر آنا پڑیگا۔

(476) لہذا خُدا آپ کو نجات دینے کے بعد کھو نہیں سکتا ہے، اسلئے وہ یہاں پر آپ کے دنوں کی معیاد کو مختصر کر دیتا ہے، اور آپ کو آپ کے ہر گناہ کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ چنانچہ، اگر آپ گناہ کرتے ہیں، تو آپ کو اپنے ہر گناہوں کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ بس اس بات کو یاد رکھ لیں۔

(477) اب، خُداوند آپ کے ساتھ ہو۔ آج رات، مجھے یقین ہے، کہ بھائی ریزی نجات یافتہ ہیں۔ یقیناً، مجھے اس بات کا یقین ہے۔ لیکن اُس نے خُدا کی تابعداری نہیں کی تھی، اور جب اُس نے خُدا کی تابعداری نہ کی، تو خُدا نے اُسے گھر بلا لیا۔ بس پھر یہی کام رہ جاتا ہے جو کرنا ہوتا ہے، اور،

یہ کیا تھا؟ ”وہ اُس خون کیلئے رسوائی اور ذلت کا باعث بنتا جس کیساتھ اُسکو مقدس کیا گیا تھا۔“ کیا یہ ٹھیک ہے؟ ”اور عہد کو ناپاک گنا جاتا،“ اور کیا یہ وہی بات نہیں ہے جو عبرانیوں کے خط میں بیان کی گئی ہے۔ سمجھے؟ پس اُس کا کھوجانا ممکن نہیں ہے، لیکن کوئی رسوائی اور ذلت کا سبب بنے، اُس سے پہلے خدا اُسے زمین سے اٹھا کر گھر لیجا یگا۔ اور بالکل ایسا ہی ہوا۔

اب خداوند برکت عطا کرے، ہم دُعا کیلئے تھوڑی دیر اپنے سر جھکاتے ہیں۔

(478) اب، اے سب سے عظیم مقدس اور مہربان باپ، ہم تیرے اُس وعدے کیلئے شکر گزار ہیں جو تُو نے ہم سے کیا ہے، کہ تُو ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا اور نہ ہم سے دستبردار ہوگا۔ تُو نے وعدہ کیا ہے کہ تُو عمر بھر ہمارے ساتھ ساتھ رہے گا، اور موت میں بھی ہمارے قریب ہوگا۔ تُو نے ہم سے وعدہ کیا کہ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔ اور تُو نے ہمیں یہ مفت بخشی ہے۔ اور ہم اسے کھونہیں سکتے ہیں۔ ”وہ سب جو میرے پاس آتے ہیں، اُن میں ابدی زندگی ہے۔“ اور اگر یہ ابدی زندگی ہے، تو اس کا کوئی اختتام نہیں ہے، اور تُو نے ہمیں آخری دن پھر سے اٹھا کھڑا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور اس کیلئے ہم نہایت شکر گزار ہیں۔ ہم شکر گزار ہیں کہ تیرا کلام ہمیں یہ سیکھاتا ہے۔ یہ ہمیں ایک یقینی اُمید دیتا ہے۔ یہ ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہمارا باپ محبت ہے۔ وہ ہم سے محبت کرتا ہے، اور اُس نے ہمیں چنا ہے۔ تُو نے فرمایا ہے، ”کہ تم نے مجھے نہیں چنا، بلکہ میں نے تمہیں چن لیا، اور تمہیں مقرر کیا۔“ اور اے باپ، میں تیرا شکر گزار ہوں، کہ تُو نے ایسا کیا ہے۔ اور آج رات، یہاں پر بہت سارے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، جنہیں ابدی زندگی کیلئے مقرر کیا گیا ہے، اور جنہوں نے یسوع مسیح کو بطور اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کیا ہے۔ اور پاک رُوح کے پھل اُنکی زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں: جن میں حلیمی، تحمل، فروتنی، محبت، خوشی، اطمینان، صبر، اور بھلائی شامل ہیں۔ اور ہم ان کیلئے شکر گزار ہیں۔

(479) اور اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ آج رات، اگر یہاں پر کچھ لوگ ایسے موجود ہیں، جن کے پاس وہ پھل نہیں ہیں، اور وہ کسی اور شاندار چیز پر تکیہ کر رہے ہیں، وہ ایک دن، اس کام کیلئے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، کیونکہ وہ جذباتی ہو گئے تھے، اُنھوں نے اچھا محسوس کیا تھا، اور شاید وہ چلا اُٹھے تھے، اور شاید اُنھوں نے اور بھی کام کیے تھے۔ لیکن، اے باپ، اگر اُنھیں پاک رُوح کا پھل

نہیں ملا ہے، جو انھیں دن بہ دن مستقل محبت میں قائم رکھتا ہے، اور جو اپنے دشمنوں کو معاف کرتا ہے، اور اپنی غلطیوں کو سدھارتا ہے، اور پر امن اور محبت سے زندگی بسر کرتا ہے، اور ایک دوسرے سے پیار اور مہربانی سے پیش آتا ہے، اور چرچ کیلئے ایک جذبہ، اور مسیح اور اُس کے بچوں کیلئے محبت رکھتا ہے، تو اے ابدی باپ، انھیں معاف کر دے۔ اگرچہ وہ چرچ کے رکن ہیں، زمینی بدن کے ممبر ہیں، پس یہ جائیں اور جسمانی، اور مردہ کاموں کو ایک طرف رکھ دیں، اور کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔ کاش یہ اُس کامل مسیح کے پاس آجائیں اور اُسے اپنے گناہوں کے کفارہ کیلئے قبول کر لیں، کیونکہ وہ ایک قصور وار مرد اور ایک قصور وار عورت کیلئے کامل قربانی ہے۔ اور انہیں تب تک اپنی محبت کے فضل اور سلامتی میں رکھ، جب تک یہ خدا کی حضوری میں سدا زندہ رہنے کے لیے نہ آجائیں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں:

(480) اگر یہاں پر کوئی ایسا شخص موجود ہے جو جسمانی زندگی کے قوانین، پتختے، اور جذبات، اور چھوٹی چھوٹی جسمانی چیزوں کو تبدیل کرنا چاہتا ہے، اور حقیقی محبت سے بھرے ہوئے دل کو پانا چاہتا ہے، تاکہ۔ تاکہ اپنے سب سے تلخ دشمن کے پاس جائے، اور اپنے ہاتھ اُس کے گرد ڈالے اور کہے، ”بھائی، میں آپ کیلئے دُعا کروں گا۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔“ اگر آپ جسمانی چیزوں کے اس تجربے کو محبت کے حقیقی تجربے میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں، تو اپنے ہاتھ خدا کی طرف اٹھائیں، اور کہیں، ”اے خدا، آج رات مجھے لے، اور مجھے وہ بنا دے جو مجھے ہونا چاہیے؟“ اور میں ٹھیک اس پلٹ سے، آپ کیلئے دُعا کروں گا۔ کیا آپ دُعا کی خواہش کریں گے؟ تو پھر اپنے ہاتھ اٹھالیں۔

(481) جناب، آپ جو پیچھے موجود ہیں خدا آپ کو برکت دے۔ بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ کیا کوئی اور ہے؟ جناب، خدا آپ کو برکت دے۔ ”میں برسوں سے چرچ آ رہا ہوں۔“ خدا آپ کو برکت دے، جناب۔ بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ وہاں پیچھے موجود خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ ”میں خدا سے دُعا کروں گا کہ وہ مجھے پُر امن بنا دے۔“ کیا آپ..... کیا آپ واقعی غصے میں ہیں؟ کیا آپ ترتیب سے باہر ہیں؟ کیا آپ شک میں ہیں؟ کیا آپ اس بارے میں بے سکون

ہیں؟ کیا آپ حیران ہیں کہ یہ واقعی ٹھیک ہے کہ نہیں؟ جب آپ مسیح کے پاس آتے ہیں، تو کیا آپ پوری یقین دہانی، اور محبت سے بھرے دل کیساتھ آتے ہیں؟ کیا آپ بغیر کسی خوف کے اُس کے پاس آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”میں جانتا ہوں کہ وہ میرا باپ ہے؟“

(482) پس آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور کوئی سزا نہیں ہے۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ اور جب آپ اپنی زندگی پر دھیان دیتے ہیں: تو آپ محبت کرتے ہیں، آپ معاف کرتے ہیں، آپ نرم مزاج ہوتے ہیں، آپ پُر سکون ہوتے ہیں، اور آپ حلیم بن جاتے ہیں۔ اور رُوح کے یہ تمام پھل آپ کی زندگی میں، دن بہ دن کام کرتے ہیں۔ اور جیسے ہی آپ کوئی غلط کام کرتے ہیں، اوہ، میرے خُدا یا، جیسے ہی آپ کے ذہن میں آتا ہے کہ میں نے کوئی غلط کام کیا ہے، تو، آپ اُسے جلدی سے ٹھیک کر لیتے ہیں۔ اور ایک منٹ بھی انتظار نہیں کرتے، فوراً جاتے ہیں اور اُسے درست کر لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو پھر آپ میں مسیح کا رُوح نہیں ہے۔ آپ ایک اچھی عورت ہو سکتی ہیں، آپ ایک اچھے مرد ہو سکتے ہیں، چرچ میں آپ کے بارے میں اچھا سوچا سمجھا جاسکتا ہے، پڑوس میں آپ کے بارے میں اچھا سوچا سمجھا جاسکتا ہے، لیکن کیا آپ نے اُس کمال کی جانب قدم بڑھایا ہے، یعنی اُس جگہ پر جہاں آپ مکمل طور پر مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں؟ جسکے وسیلے، آپ کو مہربند کیا جاتا ہے۔ ”اب رہا مِ خُدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔ اور پھر تصدیق کیلئے، خُدا نے اُسے ختنے کی مہر لگا دی۔“

(483) اب آپ کہتے ہیں، ”میں خُدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں نے اقرار کیا ہے۔“ کیا آپ کی زندگی پر، خُدا نے پاک رُوح کی مہر لگائی ہے، جو محبت، خوشی، اور پاک رُوح کے پھلوں سے لدی ہوئی ہے، تاکہ ثابت کرے کہ آپ بچ گئے ہیں؟ اگر خُدا نے ایسا نہیں کیا ہے، تو پھر اُس نے آپ کے ایمان کو ابھی تک قبول نہیں کیا ہے۔ آپ نے صرف اقرار کیا ہے۔ اُس نے اسے قبول نہیں کیا ہے، کیونکہ کوئی گڑبڑ ہے۔ تو پھر، کیا آپ اسے قبول کرنا چاہیں گے؟ اس سے پہلے کہ ہم دُعا کریں، اگر کوئی اور ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائے۔

(484) نو جوان خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو بھی برکت دے، جو پیچھے ہے۔ خُدا

آپکو برکت دے۔ ٹھیک ہے۔ کیا دُعا سے پہلے، کوئی اور ہے؟ ٹھیک ہے۔ بہن، آپ جو پیچھے موجود ہیں، خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔ میرے بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ کوئی دس، پندرہ ہاتھ اٹھ گئے ہیں۔ اب آئیں دُعا کریں۔

(485) اے مبارک خُداوند، لوگ اپنی اپنی نشست پر ہیں، اور مَدَنی تلاش کر رہے ہیں۔ اور یہ اُنکی نشست پر ہی ہے، جہاں اب وہ بیٹھے ہوئے ہیں، اور تُو نے اُنکے دل سے کلام کیا ہے، کہ وہ ”غلط ہیں۔“ اور اُن کی نشستوں پر تُو نے اُن کے دل میں یہ خواہش ڈال دی ہے، کہ وہ، ”زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بننے کی تمنا کریں۔“

(486) وہ اپنی زندگی کو بدلنا چاہتے ہیں۔ وہ حلیم اور فروتن بننا چاہتے ہیں۔ وہ نرم مزاجی اور صبر سے بھرنا چاہتے ہیں۔ وہ تحمل والے اور برداشت والے بننا چاہتے ہیں۔ وہ بالکل اُسی طرح کے مسیحی بننا چاہتے ہیں، جیسا مسیح ہے، یہاں تک کہ جب وہ سڑک پر جائیں، تو دُنیا کہے، ”وہ شخص واقعی ایک مسیحی ہے۔ وہ عورت واقعی ایک مسیحی ہے۔ اوہ، یہ لوگ سب سے زیادہ نرم مزاج، اور حلیم، اور اچھے لوگ ہیں!“

(487) اے خُداوند، آج رات، یہ عطا فرما کہ وہ اس تجربے کو حاصل کریں۔ اور وہ کبھی بھی اپنے چرچ کی قابلیت پر، اور کسی بھی چرچ کی شمولیت پر، اور کسی بھی تنظیم پر تکیہ نہ کریں؛ اور نہ ہی اپنے جذبات پر، اور نہ ہی کسی خیالی چیز پر تکیہ کریں، جیسے کہ جذبات ہیں، جیسے کہ کچھ رونما ہوتا ہے؛ جیسے کہ وہ چلاتے ہیں، اور غیر زبانیں بولتے ہیں، یا اس کے علاوہ کچھ اور کرتے ہیں۔

(488) اے ابدی خُدا، کاش یہ لوگ آسمان پر جانے کیلئے ایسی چیزوں پر بھروسہ کرنے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ ہم نے ان چیزوں کو کئی بار بُری طرح ناکام ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ کیونکہ تُو نے فرمایا ہے کہ یہ ناکام ہو جائیگی، ”زبانیں ہوں، تو جاتی رہیں گی۔ نبوتیں ہوں، تو موقوف ہو جائیگی۔ اور علم ہو، تو مٹ جائے گا۔ اوہ، جہاں تک یہ سب چیزیں ہیں، جیسے کہ نعمتیں ہیں، شفا اور معجزات ہیں، یہ سب ختم ہو جائیں گے۔ صرف الہی محبت قائم رہے گی۔“

(489) اے خُدا، ان کے دلوں میں یہ چیز پیدا کر دے، تاکہ انہیں معلوم ہو جائے یہی رُوح ہے جو پھل لاتی ہے۔ اے خُداوند، ہم تجھ پر تکیہ کر رہے ہیں، تو ابھی ایسا کر دے، پس ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(490) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے..... ایڈیٹر۔] آگ کے گولوں کو اڑتے ہوئے، اور پھر کبوتروں کو عمارت میں آگے پیچھے جاتے ہوئے دیکھنا، اور مسیح کو اُس کے ہاتھوں میں کانٹوں کیساتھ اندر آتے دیکھنا، اور اُسکے..... اوہ، پس کیا آپ جانتے ہیں یہ مخالف مسیح کا نظام ہے؟ اور اُس نے کہا، ”جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھا ہو کر، سراپا اٹھانا، اسلئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہے۔“ پھر یہی وجہ ہے کہ میں ہر ایک منٹ استعمال کرنا چاہتا ہوں جو مجھے چرچ میں ملتا ہے، تاکہ آپ کو مضبوط کروں۔ بھائی نیول شاید ہمیشہ ہمارے ساتھ نہ ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ بھائی ایک اچھے انسان ہیں، اور انجیل کے بہترین مناد ہیں۔ جب وہ یہاں پہنچے، تو، ہم نہیں جانتے تھے کہ اس پلپٹ پر بہاؤ کیسا ہوگا، ”مگر لکھا ہے میری بھیڑیں میری آواز پہنچاتی ہیں۔“ اس کلام کیساتھ قائم رہیں۔ اس کلام کو کبھی بھی مت چھوڑیں۔ آپ ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ آپ اُس آزادی میں قائم رہیں جہاں مسیح نے آپ کو آزاد رہنے کیلئے آزاد کیا ہے۔ پس دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جتو۔ قائم رہو، اور آزاد رہو۔ خُدا برکت دے گا۔ ہمیں دُنیا میں کسی بھی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(491) آپ ہمیشہ سوچتے ہیں۔ میں نے دھیان دیا ہے کہ لوگ دُعا کیلئے آتے ہیں، اور وہ لائن میں گھس جاتے ہیں۔ اگلی بار جب وہ دیکھتے ہیں کہ شفاءِ مہم چل رہی ہے، تو وہ پھر اُس لائن میں گھس جائیں گے، اور پھر وہ اس لائن میں گھس جائیں گے۔ میں اُن پر تنقید نہیں کر رہا۔ کیونکہ وہ سکون تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، لیکن وہ غلط راستے پر جا رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اُسکے برعکس کر رہے ہوتے ہیں، جو خُدا نے کرنے کیلئے نہیں کہا۔ سمجھے؟ جب آپ فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلتے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں، کہ، ”جو آپ نے مانگا ہے، آپ کو مل جائے گا،“ تو پھر اُس کے ساتھ قائم رہیں۔ کیونکہ یہ کام صرف اِسی طرح ہوتا ہے؛ نہ کہ مشن سے مشن تک، اور چرچ سے چرچ تک، اور مہم سے مہم تک۔

(492) کیونکہ لوگوں نے شفاءِ مہم جوئیوں کو ایسا بنا دیا ہے جیسے احمقوں کا گروہ ہوتا ہے۔ یقیناً، اُن کے پاس ایسا ہی ہے۔ یہ ایک ایسی جگہ بن گئی ہے، جہاں چالاک لوگ ہوتے ہیں، اور وہ ارد گرد دیکھتے ہیں اور وہ حیران ہوتے ہیں کہ یہ سب کیا ہے۔ پس، خُدا ان چیزوں کو نہیں چاہتا ہے۔ شفا کا مہم جوئیوں میں شامل ہونا ضروری نہیں ہے۔ شفاءِ کام تو ہر مقامی چرچ میں ہونا چاہیے، جہاں تمام نعمتیں کام کر رہی ہوتی ہیں۔ لیکن اُن نعمتوں پر کوئی اور بیخ مت لگائیں۔ نعمت پر کوئی توجہ نہ دیں۔ اگر خُدا آپ کو کسی چیز کیلئے استعمال کرنا چاہتا ہے، تو وہ ایسا کریگا۔ مگر، دینے والے کو دیکھتے رہیں۔

(493) مارٹن لوتھر نے، جب ایک بار غیر زبانیں بولیں، تو اُس سے پوچھا گیا کہ اُس نے اِس کی منادی کیوں نہیں کی، اُس نے جواب دیا، اگر میں نے اِس کی منادی کی، تو میرے لوگ نعمت دینے والے کی بجائے نعمت کے پیچھے چلے جائیں گے۔“ یہ سچ ہے۔

(494) ایک بار، موڈی، بول رہا تھا، جب اُس نے تحریک کے تحت منادی کرنا، شروع کی تھی، تو اُس نے غیر زبانیں بولنا شروع کر دیں۔ اُس نے کہا، ”اے خُدا، مجھے اس بیوقوفی کیلئے معاف کر دینا۔“ یقیناً سمجھے؟ اُنکے پاس یہ چیزیں تھیں۔ ہم ان چیزوں پر یقین رکھتے ہیں، لیکن انھیں انکی جگہ پر رکھنا چاہیے۔ انھیں ثبوت کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

(495) دیکھیں بائبل میں، تو، ”پاک رُوح کے ثبوت کیلئے ایسی کوئی چیز نہیں ہے،“ صرف پاک رُوح کے پھل ہیں۔ کسی بھی جگہ ڈھونڈیں جہاں پر یسوع نے ایسا کہا ہے۔ جی، جناب۔ پاک رُوح کا ثبوت آپ کی رُوح کے پھل ہیں۔ کیونکہ یسوع نے ایسا کہا ہے، ”کہ اُن کے پھلوں سے تمہیں اُنھیں پہچان لو گے۔“ اور رُوح کے پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمان داری، اور حلم وغیرہ ہیں۔ اور دشمن کے پھل دشمنی، نفرت، بغض، اور جھگڑا وغیرہ ہیں؛ یہ دشمن کے پھل ہیں۔“ چنانچہ، آپ اُس سے بچ کر سکتے ہیں جس طرح سے آپ زندگی گزار رہے ہیں، کہ کیا آپ خُدا کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اگر آپ کا پورا دل اُس کی محبت سے لبریز ہے، اور آپ اُس سے محبت کرتے ہیں اور آپ نرم مزاج ہیں، اور روزانہ اُسکے ساتھ وقت گزارتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے، اور آپ کسی دوسری حالت میں ہیں، تو آپ

ایک مسیحی ہونے کی نقل کر رہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اور، تمام جسمانی نقال یقینی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ اور ہم اس بات سے واقف ہیں۔

(496) لہذا، اس قسم کی زندگی نہ گزاریں، آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جبکہ پورا آسمان اچھی اور حقیقی چیزوں سے بھرا ہوا ہے، تو آپ متبادل چیزوں کو کیوں قبول کریں گے؟ یقیناً۔ مجھے تو بس خُدا کو حاصل کرنا ہے، اور میں یہی کچھ چاہتا ہوں۔ آمین۔

(497) اب، کیا کوئی دُعا کروانے کیلئے آیا ہے؟ اگر آپ آئے ہیں، تو اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ ہمارے ہاں آج صبح شفاۓ عبادت تھی۔ مجھے معلوم ہے کہ پھر..... کیا یہ عورت ہے؟ ٹھیک ہے، بہن جی، کیا آپ آگے آجائیں گی؟ اور ہمارے بھائی، ایلڈر، اب مسح کرنے کیلئے یہاں آجائیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

.....مجھ پر چمک؛

اوہ، مجھ پر چمک، اے خُداوند، مجھ پر چمک۔

اے لائٹ ہاؤس کی روشنی مجھ پر چمک۔

(498) کیا وہ جلالی نہیں ہے؟ آئیں اب ذرا خاموشی سے، اپنے سروں کو جھکا لیں۔ اور، پھر سے کہیں، مجھ پر چمک۔ اب، آئیں، سب لوگ کہیں، کہ، 'چمک.....'، دیکھیں، اب، دھیمے سے اپنی روح میں اُس کی پرستش کریں۔ شفاۓ خدمت آرہی ہے۔ پیغام ختم ہو گیا ہے۔ آئیں پرستش کریں۔

اے لائٹ ہاؤس کی روشنی مجھ پر چمک؛

اوہ، مجھ پر چمک، اے خُداوند، مجھ پر چمک۔

اے لائٹ ہاؤس کی روشنی مجھ پر چمک۔

یَسوع جیسا بننا چاہتا ہوں، یَسوع جیسا بننا چاہتا ہوں، (اوہ!)

زمین پر میں اُس جیسا بننا چاہتا ہوں؛

زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،

میں صرف اُس جیسا بننے کیلئے کہتا ہوں۔

ہم روشنی میں چلیں گے، ایسی خوبصورت روشنی میں چلیں گے،

آؤ وہاں پر رحم کی بوندیں چمک رہی ہیں؛

دن اور رات، ہماری چاروں طرف چمک رہی ہیں،

کیونکہ یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

سب نور کے مقدسین اعلان کرتے ہیں،

کیونکہ یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے،

پھر آسمان کی گھنٹیاں بجیں گی،

کیونکہ یسوع ہی، نور ہے.....

اے خُداوند، جبکہ ہم تیری پرستش کر رہے ہیں، تو ہمیں قبول فرما۔

ہم روشنی میں چلیں گے، ایسی خوبصورت روشنی میں چلیں گے،

آؤ وہاں پر رحم کی بوندیں چمک رہی ہیں؛

دن اور رات، ہماری چاروں طرف چمک رہی ہیں،

کیونکہ یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

(499) کیا آپ ایسی محبت میں چلنا نہیں چاہتے ہیں؟ اگر آپ اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ تو اپنا

ہاتھ اٹھائیں، اور بتائیں۔ ان پرانے زمانے کے گیتوں میں کچھ تو ہے، یہ پرانے زمانے کے گیت

ہیں، اور میں ان تمام نئے دُنیاوی گیتوں کو، مسیحی چرچ میں شامل کرنے سے زیادہ پرانے گیتوں کو پسند

کرتا ہوں۔ مجھے پرانا زمانہ پسند ہے، مجھے پسند ہے۔

یسوع، مجھے صلیب کے قریب رکھنا، (میرے خُدا یا!)

وہاں پر ایک بیش قیمت چشمہ ہے،

سب کیلئے مفت ہے، اور شفا بخش چشمہ ہے،

جو کلوری کے چشمے سے بہتا ہے۔

صلیب سے، صلیب سے،

اودہ، میری یہی شان ہے؛

جب تک میری اُٹھائے جانے والی رُوح کو

دریا کے پار سکون نہ ملے جائے۔

(500) جب یہ گایا گیا تو میں بڑی آسانی سے دنیا سے باہر نکل آیا، کیا آپ نہیں نکل سکتے؟ کتنی

جلالی بات ہے! کیا یہ طے ہو گیا ہے؟ آپ جانتے ہیں، میں خوش ہوں کہ میں نے یہ سب طے کر لیا ہے، کیا آپ نے نہیں کیا؟ پرانا حساب کتاب تو، بہت پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ میں نے اُس سے کہا، ”اے خُداوند، میں دریا پر کوئی پریشانی نہیں چاہتا۔ میں۔ میں ابھی پُر یقین ہونا چاہتا ہوں۔“ میں اُسے جاننا چاہتا ہوں۔ میں اُسے جاننا چاہتا ہوں۔

(501) ہم میں سے ہر ایک کے سامنے ایک بڑا تاریک گڑھا موجود ہے۔ کیونکہ ہم اُس پار جا رہے ہیں۔ جب بھی ہمارا دل دھڑکتا ہے، تو ہم قریب سے قریب تر ہوتے جاتے ہیں۔ لیکن جب میں وہاں پہنچوں، تو میں بزدلوں کی طرح تڑپنا نہیں چاہتا، بلکہ میں خود کو اُس کی راستبازی کے لباس میں لپیٹنا چاہتا ہوں، اور اُس میں داخل ہونا چاہتا ہوں، اور مجھے معلوم ہے، کہ ”میں اُسے اُسکی جی اُٹھنے کی قدرت میں جانتا ہوں۔“ پس، جب وہ پکارے گا، تو میں مردوں میں سے نکل آؤں گا۔“

میرا.....

(502) میرا ایمان تجھ پر لگا ہے، آئیں اب اسے گاتے ہیں۔

میرا ایمان تجھ پر لگا ہے،

تُو کھڑی کاہرہ ہے،

تو الہی نجات دہندہ ہے؛

جب میں دُعا کرتا ہوں تو میری سن لے،

میرے سارے گناہ مٹا دے،

اور مجھے کبھی بھی

اپنے سے دُور نہ ہونے دینا۔

(503) اب، اے عظیم اُستاد، تُو نے ہمیں اپنے عظیم ترین کلام میں سے سکھایا ہے، ہمارے دل اُٹھائے جانے والے فضل کے ساتھ، دھڑک رہے ہیں، تاکہ جان لیں کہ ہم موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں۔ اور یہ سب ہمارے خُداوند یسوع کی بھلائی کے وسیلے ہوا ہے، جس نے ہمیں بلایا ہے، اور ہمیں اپنے لہو سے دھویا ہے، اور ہمیں خُدا کے تخت کے سامنے، بے عیب، بے داغ پیش کیا ہے، کیونکہ اُس نے ہمارے گناہوں کو اُٹھالیا ہے۔ ہم میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ”کیونکہ خُدا نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر ڈال دی، اور وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا۔“ اوہ، ہم اُس سے بہت محبت کرتے ہیں، وہ خُدا کا عظیم بڑہ ہے!

(504) اور اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو ہمیں کلام کی، ایسی تاثیر عطا کر دے، کہ دوسروں کو بھی بتا سکیں، تاکہ وہ بھی، اُسے جان جائیں، اور اُس سے محبت کریں، کیونکہ وہ ان سے محبت کرتا ہے۔ ہمیں یہ فضل عطا کر دے۔

اور اے باپ، تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، ان نئے سرے سے پیدا ہوئے بچوں کیلئے جو حال ہی میں خُدا کی بادشاہی میں آچکے ہیں۔ پس انکو ایک اچھا گرجا گھر عطا کر، جہاں یہ اُس وقت تک تیری خدمت کر پائیں جب تک انھیں موت اور اس بوسیدہ جسم کی شدید دردوں اور تکلیفوں سے آزادی نہ مل جائے، اور آنے والے زمانے میں، انھیں اُس کے سامنے، بے عیب، بے داغ، اور ابدی زندگی کے ساتھ پیش کرنا۔ پس ہم یہ اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔



عبرانیوں، چھٹا باب 2

(HEBREWS, CHAPTER SIX 2)

URD57-0908E

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 8 ستمبر، 1957، برتنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org